Vol III
No 7

Friday
28th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	375 408
Unstarred Questions and Answers	408–409
Business of the House	409 418
L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill (Incomplete)	418 445

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 28th November 1952

The House met at Half past Two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up Questions

Service Inam Land

*184 (219) *Shri Jai Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The extent of Service Inam land that is cultivated by tenants and the number of such tenants ?

معزز مسٹر (سری بی رام کسن راؤ) سوال ... کہ علاوہ دا ان کے سامانی
سب سے ... (Tenants) کررہے ھیں اور نیز دوسرے لوک اسکی تفصیل
کےلیے ملا ـــ ... د مات دیا گیا ھے ابھی مواد وصول نہیں ھو ہے وصول ھونے
اسے سل ر رتھ دیا اسکا

سری رام چندا (سرنور) مواد ـــ تک وصول ھو جائیگا ؟

سری بی رام کسن راؤ ـــ جب وصول ھو جائیگا اس وقت سل ر رکھدیا جائیگا

سری جے رام رڈی کیا جسو مرس (Cultivators) رو کہ
(Protected) مسور نہیں جا سکے ؟

*سری بی رام کسن راؤ قانون ـــ میں سو ... ان کے حسب موجودہ ہے
اسکو رسل ... رھیں ... معلوم ھوگا کہ ... کی کیا ... ہے

Wet Cultivation

*185 (832) *Shri Jai Rama Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether in villages of Andole taluq of Medak district there has been no wet cultivation on some of the lands for the last ten years ? If so is it a fact that it is due to tanks and ponds there not having been repaired ?

(*b*) Whether it is a fact that fallow lands and dry cultivated lands are treated as "wet cultivated"? If so is it a fact that it is due to the assumption that wet cultivation is being purposely avoided?

سری ی رام کسن راؤ ۔ صحیح ہے ۔ سے مع ۔ می دس باے
دی وب لسا کلسونس (wet land cultivation) ب ۔ ۔ ھے
عصلدار کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ مداے لی و دا ے لی ی د مالاب ی
ے البتہ مد ور ی مالاب ہوتا ہے سکو درست کرے کی و ر کی ھی ے
حرو (ی) کا حواب یہ ہے کہ حسکی رساب ر ری رساب یہ دھارہ ی سا ر ہے
آرسل سمر ممعسدی کے قواعد رہ (Refer) د ں ۔ معاملہ
حسکی رساب حب آساسی کے دردہ سراب لے حاے ی ری ہ دہ سا اہے
اسی طرح جی رساب کے درائع سا ی الکل درست حالت میں ھی ور پار ے
بردرلی (Purposely) او سد (Avoid) کی ا ہے
اسی صورت می ری دھارہ وصول کیا جاتا ہے اس صورت میں ری دسا وصول دسا
عب قواعد درست ہے

شری جے رام رڈی جی مواضعات ہ کر ابھی رسل ہہ ے دیا ہے سا
وہاں کے مالاب درست نہ ہونے کے ماوجود ری دھارہ وصول کیا گیا ہے

شری ی رام کش راؤ ی ے واضح طور بر حوب دیدیا ہے ی ۔ ا
ہوں کہ ۔ ر د کسی وضاحب کی صرورت ی ہے

Cutting Down of Fruit bearing Trees

196 (323) *Shri Jai Rama Reddy*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that fruit bearing trees have been and are being cut down (in Medak and Narsapur taluqs of Medak District) by their owners?

(*b*) If so whether in future such cutting down of fruit bearing trees will be prohibited in the interest of the country?

شری ی رام کس راؤ ۔ مدد روں کوں کے رساب کے رھاں کے ب
معوں حال میں دیدے گے ھیں ہوسکتا ہے کہ برسا ور و ۔ مد ے معدد حاب
لوگوں ے پھل کے درحب کاے ہوں

حرو (ی) کا حواب ہ ہے کہ اس وقب ک پھل کے درحوں کی ی ۔ د کی
ماسعب کےلیے کوئی قانون نہیں ہیں ہوں ھی البتہ اس ے ے ے
والا ہے جس میں مسدھرو ناڑی اور گلسپوہ کی قطع و برید کے مسامی ہہ ہو ہے
درمیان سمر کے قطع و برید کے امتناع کےلیے کوئی بل اس وقت رہ ۔ ی ہے

شری جی رام ریڈی — مگر اس قسم کے جل والے درختوں کے لئے کیا ہیں

شری بی رام کشن راؤ — ور نارنگی کے اس قسم کے درخت ہیں ان کے ... لوگوں میں ... ہو ... اسلئے جس حد تک ضرورت ... وہی ... (Legislation) لایا جائے

Mr Speaker Next Question Shri Sripatrao Kadam

Procurement of Grains

*187 (79) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Tahsildar of Patoda in Bhir district extracted all the grains from Shri Ghanannath Marade of Pondul village in Patoda taluq leaving him and his family in distress because he belonged to Kamgar Kisan Party ?

(b) Whether an enquiry in this behalf is pending with the Collector Bhir

(c) What action Government will take in the matter ?

شری بی رام کشن راؤ — جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ کھیم ناتھ ولد گوندنا ... کی ... تعلقہ پاٹودہ ... جو (۵۳) روپے مالگزاری ادا کرتا ہے (۵) ... (۴۶) ... وصول طلب تھی ... لیوی داخل نہیں کی ... کے باوجود ... لیوی دینے پر وہ قاصر رہا ... (Action) لیا گیا ... لیا گیا کہ وہ کسان کامگار پارٹی کا ممبر ہے بلکہ لیوی کا ایکشن (Levy Collection Rules) کے تحت ایکشن لیا گیا ہے۔

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر اور ڈسٹرکٹ سپلائی افسر نے اسکی تحقیقات کی ہے ... غلط ثابت ہوئیں

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ چونکہ شکایت ثابت نہیں ہوئی اسلئے کسی ایکشن کے لینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

شری شری پت راؤ کدم — کیا ان پر لیوی وصول کرنے کی نوٹس سرو (Serve) کی گئی

شری بی رام کشن راؤ — ابھی کہا گیا کہ ... دینے کے باوجود لیوی داخل نہیں کی گئی

شری شری پت راؤ کدم — کیا ضبطی کے وقت انکے پاس ... غلہ تھا ... اسلئے کہ وہ کسان کامگار پارٹی کے ممبر ہیں

شری بی رام کسن راؤ نہ سمجھا سوال ہے

سری اماسی راؤ گو اسے (مرجوی) جب تنی سوال برا سے کرکی جانب سے ا سے (Admit) سا جاتا ہے نہ کیا سوی ارلی مسمر نہ جہہ سکیے ں نہ نہ ں ح ہے نہ لاپ کے متعلق لیھا نہ نہ سوال جا ئے و وہ سوال صحیح ہے میں ممبر سسکرے نہ سمجھ لرنا جاھتا ہوں کہ ا ما صحیح طاعہ ہے

مسٹر اسسکر سہ ۔ کے لیے بھی اب میں سمجھتی ہے ب نا جا سکے ہے و ہر اسی سے متعلق سوال کیا ہے دوطا رہے کہ وہ سوال جو ہے

مری بی رام کسن راؤ بالکل ٹھیک ہے سوال کے لیے بھی وت ں ما گیا ہے ہہ لیدی ہکس لں کے سے انکس ما نا روس کے حب کسن سیے ں ہ میں دیکھا جاتا نہ فلاں حصہ کا ملی کہ حدر ما ی سے ۔ یا کسی دوسری ناری سے س وجہ سے مجھے نہ لیھیے کا حق حاصل ہے نہ سہ ں ہہ سے

مسٹر اسسکر لے میں جوب دیدیا کیا نہ کسان ممد یا ی کے ممبر سے کی وجہ سے ما ں کیا گیا ہے بلکہ لیوی کے عملی رولس کے تحت ما لیا ہے

شری بی رام کسن راؤ میں سمجھ کا سوس (Insinuation) کرنا غلط ہے

سری کشہ رام ریڈی (ملگندہ ما) سا ہہ سے ہے ں ہے ہارلیمنٹ ی (Un Parliamentary) ں ہے ؟

مسٹر اسسکر ں ہے

شری وی ڈی دسپانڈے (ناگور) و ر ں ہ ہ سمجھکر نہ ہے سوال کرنے کا حق حاصل ہے سوے کرے سکے سوال و ر مل مر جا نا مناسب ہیں اگر کوئی سرکاری عہ دا ایسے ں کا سمجھا مہیں ے سکے سے ب انریبل ممبر کو سوال کرنے کا حق حاصل ہے اگر کوئی نیل ممبر ایسے حق کا ستعمال کر رہا ہو تو اسکے متعلق نہ ہیں کہا جاسکتا نہ و سہ ہے

مسٹر اسپیکر ۔ سرطیکہ وہ بونافائیڈس (Bonafides) ہے

شری بی رام کسن راؤ کسی انریبل ممبر کو سہ ۔ ۔ حق حاصل ہے مجھے بھی جواب دینے کا حق حاصل ہے

Land Revenue Assessments

*188 (81) Shri Sripatrao Kadam Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether and if so in how many ex jagir villages of Bhir district Land Revenue Assessments are double those in Khalsa villages?

(b) Whether and if so how many villages the Land Revenue have they been brought to the level of Khalsa villages?

شری بی رام کرشن راؤ ۔ ضلع کے ان موضعات کا نام [illegible] جاتے ہیں [illegible] کیا یہ ان موضعات کا لینڈ ریوینیو (Land Revenue) دیوانی موضعات سے زیادہ [illegible] رہا ہے [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ اکثر موضعات کے [illegible] سلسلہ دیوانی موضعات کے شروع سے کچھ زیادہ ہے

( ) یہ خوب ہے کہ (۵۸) موضعات میں [illegible] کا اعلان کیے ہوئے ہیں [illegible] لیے دیوانی [illegible] کے مال ریٹس (Rates) نافذ کیے [illegible] (۰) غیر بندوبست شدہ موضعات کا بندوبست کرایا گیا ہے اعلان کیا گیا ہے [illegible] سلسلہ [illegible] دیوانی کے ریٹس وہاں بھی لاگو ہوگئے [illegible] حال میں ان موضعات [illegible] میں شامل کرنے کا حکم دیا گیا ہے

شری وامن راؤ دیشمکھ (حمایت نگر عام) دیوانی کے لیول (Level) پر ان موضعات کو کب تک لایا جائیگا

شری بی رام کرشن راؤ پروسس (Process) جاری ہے بندوبست پارٹی [illegible] دیا گیا ہے کہ بندوبست کی تکمیل کرے [illegible] موضعات کا اسیسمنٹ (Assessment) کرکے دیوانی کے مال [illegible] لگایا جائیگا [illegible] سال ڈیڑھ سال میں اس کام کی تکمیل ہو جائیگی

شری وامن راؤ دیشمکھ ان موضعات میں دیوانی علاقے کی [illegible] مالگزاری زائد وصول کی جا رہی ہے کیا وہ اسیسمنٹ کے بعد واپس کردیا سکیگی ؟

شری بی رام کرشن راؤ کسی قانون کا [illegible] میں ہوسکتا قانون کو ریٹرواسپکٹو افکٹ (Retrospective effect) میں ہوتا بلکہ وہ جس تاریخ سے نافذ ہوتا ہے اوسی تاریخ سے [illegible] ہوتا ہے

شری پسری پت راؤ کدم [illegible] ایسے کتنے جاگیری موضعات ہیں جن پر دیوانی کے مال [illegible] قائم کیے گئے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر ۔ ابھی اس کا تفصیلی جواب دیا جا چکا ہے کیا آنریبل ممبر انکے نام چاہتے ہیں ؟

شری پسری پت راؤ کدم ۔ میں ان موضعات کے نام چاہتا ہوں ۔

شری بی رام کرشن راؤ میں اس وقت ان موضعات کے نام نہیں بتا سکتا البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایسے (۵۸) موضعات ہیں ۔

Tenancy Act

*189 (8a) Sh i l uswanath Rao (I vxettapeth) Will the h n Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that some cases under Tenancy Act are pending in t luq and district offices in Kuinnagai since many ye us?

(b) Whether the Government are aware of the fact that the crops raised by tenants taken over under Government supervision are lying with the Courts ever since?

(c) If so do the Government intend issuing directions for the quick disposal of such cases?

سری بی رام کشن راؤ ۔ یہ صحیح ہے کہ مقدمات دفعہ ۳۲ کے تحت
کئی مقدمہ دفعہ (۲۸) کے تحت (ہ) مقدمات دفعہ (ے) کے تحت اور (ے) مقدمات دفعہ
۴۴ کے تحت بیس ہیں جنکا دو یا ایک سال یا اس سے کچھ پہلے ہوا ہے باقی تمام کیس
تعلقہ ہیں اس کا ایک مفصل (Statement) مرتب کیا گیا ہے
جو ایوان پر رکھ دیا گیا ہے آنریبل ممبر اسکو ملاحظہ فرمائیں

(بی) جواب یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر حضور آباد نے حال ہی میں ان کیس کے
تحت اطلاع دی ہے کہ ایک رونیکنٹ نے دوسرے ونیکنٹ کے خلاف
درخواست دی گویا کہ دو ونیکنٹ کیس کے مابین یہ جھگڑا تھا ڈپٹی کلکٹر نے
صرف ایک مقدمہ میں جو کی فصل کے احکام دیے اور یہ جو فصل سرکار کے
پاس ہے اسکے سوا اور کوئی کیس نہیں ہو

(سی) تمام ریونیو آفیسرس کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اس ماہ کے اندر کے ان
کیس کو ٹاپ پرایورٹی (Top priority) دیکر جلد ان کا فیصلہ کریں

سری کشن رام ریڈی کیا صحیح حال بیان کوئی حال صبط کیا سکتا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ کیا آنریبل ممبر اس کے بارے میں مزید حاصل کرنا چاہتے
ہیں ؟

سری جی راجہ رام (آرمور) کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ دفعات ۳۲
اور ۴۴ کے تحت جو مقدمات دائر ہوئے ہیں وہ کس کمیشن کے پاس منتقل ہوئے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ مجھے معلوم نہیں اسکے لیے نوٹس چاہیے مذکورہ
سرٹیفکیٹ کے بارے میں کمیشن بن گئی ہیں لیکن تحصیلداروں کے پاس منتقل کرنے
کے احکام ابھی جاری نہیں ہوئے

سری گوپال راؤ ایکبوٹے (جاروگھاٹ) کیا یہ واقعہ ہے کہ گورنمنٹ کی طرف
سے تحصیلداروں کے نام ایسی کوئی جاری ہوئی ہے کہ دوران مقدمہ میں ہی قابض
اسکے کہ قانونی احکام کچھ بھی ہوں قبضہ دلایا جائے ؟

سری ہی رام کسن راؤ ناو ودیا عاو د حہ نہی ہوئی سہ
جاے ما ہوں ہے حب سرسری عصعات میں ہ ا ب ھ و صمعہ ں لے
حالہ حکم ہے و سکے عب کار و ساں ی ھیں

سری گوپال راؤ اتکونے ا س کسی کے سعہ کے طو عد اب س زیادہ
ھ ہے

سری ہی رام کسن راؤ حب کسی حالی کی ہے و حب سی لاگیا ہے
ہوط ھو ہے کہ سکے عب ترعاب کے مقدمات ہوے ہونگے

سری گوپال راؤ اتکونے س گسی کے ے س بہں بوجھ ما ھوں
دسی و کسی س ب قرب ہے

سری ہی رام کسن راؤ ں ب صرف س کسی کا ہو ہ دیا ہے ہ سکی دسے
نہ عمل ھو رہا ہے

سری سس راؤ مادھو راؤ واگھمارے (ننلنگہ) کیا س ے کسی ہ ی
ہوں ہے نہ عمل کے ساتھ ہی سب کو رس عصعہ دیا ے

سری ہی رام کسن راؤ — ی نک کی دفعہ ۲ کے عب عمل کے ساتھ دسہ
دیے کا حکم ہے حو یا رڈسس جاری ھ ے سکے عب س حکم متعلق ے
کے ا ے میں مجھے بھی اطلاع ملی ہے

سری گوپال راؤ اتکونے ا ر ل ہ ب سہ ر و س کا علم ہے ہ سسمبر
ہ ۵۰ ء تو تک کسی جاری ہو ہے

سری ہی رام کسن راؤ مجھے تاریخ یا ں ہے گر ہونہ دیا جسے تو
س د ناصب کرسکتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may put a definite question

سری کشن رام رلمی سسی نکٹ س و کو ما ک ں ہے ہ کے عب ہ ہی
کا حکم دیا گیا ہے ؟

Mr Speaker Such questions cannot be allowed

سری انکس راؤ وینکٹ راؤ (رہو) کیا موہ د ما وں کے ے ہو ارڈسس
نافذ کیا گیا ہے اس سے پہلے عمل ا سے کہ س ہوے ہیں ؟

شری ہی رام کسن راؤ سا ہیں

Shri Ankush Rao Venkata Rao Have there been a number of circulars issued by the Revenue Board ?

Mr Speaker When?

Shri Ankush Rao Venkata Rao About 1½ months back

Mr Speaker After the Ordinance?

شری انکش راؤ وینکٹ راؤ ما سے گشتی جاری کیے گئے جوابات دوسرے کے متضاد ہیں؟

شری بی رام کرشن راؤ ردسس کے خلاف نہ گشتی جاری ہوا ہو سکتا ہے

Shri Ankush Rao Venkata Rao I do not say that wrong circulars were issued but conflicting circulars were issued

Shri B Ramakrishna Rao I do not admit that conflicting circulars were issued Circulars were issued in clarification of the Ordinance

[Statement.

Consolidatel St tene it showi ig the numler of Cases

S. No	' ft of		Abo or e r	Abov a x month	A o 3 n outh	B lo 3 mon l	Abo om) s	Above a month s	Above 3 month	Belo v 3 n onth s	Abo e one year	Abo e a month	Above 3 month s	Belo v 3 month s
			2 (1)				33 (2)							
1				4			7	8	9	10	11	12	18	14
1	1 1 11 r b													
2	Su la i						2	1	27	10				
8	Nb l				1				46	4	1		8	8
4	9 l								8	1				
	Ucty ll					21								
6	H rabad					1				1				
7	1 hl al									28				
8	I nt a				2	18								
9	1) I gar													
10	II a													
11	3 µt 1													
2	(nr OB								8	2			1	
		To l			9	3	2	1	80	84	1		10	8

Above one y a	Above . months	Above 3 months	Below 3 months	Above one year	Above six months	Above 3 month s	Below 3 months	Above one year	Above s x month s	Above 3 months	Below 3 months	Above one year	Above s x month s	Above 3 month s	Below 3 mont	Ren k
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31
																Under Sec (8a) 2 case pending since 9 ye * As per Bo ds (31 P Al o 2 cases 26 ( ) read 1 46 1 1 mg as per C r No 81 P
						9	5	1	2	1	1					
	1					1	1				17				6	
5						2		5			1				2	
															2	
5	1					12	6	7	2	1	19				6	

Buildings of H E H the Nizam

*100 (14) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the buildings belonging to H E H the Nizam have been exempted from the operation of the Rent Control Orders ?

(b) If so for what reasons ?

(Rent Control Order) ے ـ ر مری ی رام کسں راؤ
ں کی می سے کرے کی ں ے و ـ ں ـ
(ں) ٤ سوال ہدا ں ں ا

Foreign Scholarships

†102 (76) *Shri S T Narayan Reddy* (Rajagopalpeth) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of students that were awarded foreign scholarships since 1946 ?

(b) The total number among them that they were not successful in their examinations ?

(c) The number that have been absorbed into Hyderabad Government Service ?

(d) The money that was spent on the total number ?

(e) The number of students whose services the Government of Hyderabad has not utilised ?

(f) The number of students on whom the condition that they should serve the Government is still imposed ?

(g) The number of students who have gone out and are employed outside India and the amount spent on them ?

(h) The number of students who have been absorbed in the services of G O I and the money that is spent on them ?

شری ی رام کشن راؤ (اسے) انکی کل تعداد ۱۹ ہے می صرا حب ردبا
ماھیا ھوں کہ ان میں سے دس لوکوں نے ا نا اسکالر سر ک دی (Relinquish)
کیا ہے ۲۲ اسکالرس ں کو نا سل (Cancel) ا کا ا ک
کسدد ھ (Candidate) کو ھ کی ں ب (Medically unfit)
قرار دیا گیا اور ا ک اسکالرسب کو ذمہ می ں مدل ا ا ای ا ہ ہ سدہ س
کو انگلستان او امریکہ میں اعلی تعلیم کے لیے بھیجا گیا و سکسک و ں کی کل
(Non Technical) تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور کچھ طلبا تعلیم حاصل کر چکے ہیں

† Answer to *131 (912) under Unstarred Questions and Answers

(بی) سنہ ۱۹۴۶ ع کے بعد جن ۵۶ کینڈیڈیٹس کو اعلیٰ تعلیم کے لیے باہر بھیجا گیا ان میں سے ۳ ناکام ہوئے جن میں سے ایک کو میڈیکل گراؤنڈس (Medical grounds) پر واپس بلا لیا گیا اور دوسرے کو ان ڈزائریبل ایکٹیویٹیز (Undesirable activities) میں حصہ لینے کی وجہ سے ان کا اسکالرشپ بند کر دیا گیا۔ ان پر جو اخراجات ہوئے اس کا $\frac{1}{3}$ حصہ ان سے وصول کیا جا رہا ہے اور باقی کے ناکام کینڈیڈیٹس کے ضامنوں سے $\frac{1}{2}$ حصہ وصول کیا جا رہا ہے۔

(سی) ۹ اسکالرشپ ہولڈرس میں سے ۲۳ کامیاب ہو کر حیدرآباد آگئے ہیں جن میں سے ۱۲ کو مختلف گورنمنٹ آفسس میں اور ایک کو انڈسٹریل کمیشن میں جگہ دی گئی ہے اور وہ اس وقت کام کر رہے ہیں۔

(ڈی) ان ۵۶ اسکالرشپ ہولڈرس پر تقریباً (۹۲۰) روپے کلدار خرچ ہوئے۔

(ای) ۱۰ اسکالرشپ ہولڈرس کی خدمات کو گورنمنٹ حاصل نہ کر سکی اور انہیں ایگریمنٹ سے ریلیز (Release) کر دیا گیا۔ ایگریمنٹ (Agreement) یہ تھا کہ ۵ سال تک وہ نوکری کریں۔ ان میں سے بعض اسکالرشپ ہولڈرس (Scholarship Holders) نے حیدرآباد کے سوا دوسرے انڈین اسٹیٹس میں بھی ملازمت اختیار کی ہے۔

(ایف) کم سے کم ۵ سال تک ملازمت کرنے کی شرط دو اسکالرشپ ہولڈرس کی صورت میں ان آپریٹیو (Inoperative) ہو گئی ہے جن میں سے ایک وہ ہے جس کو بانڈ سے ریلیز کرنے کے بعد سرکاری ملازمت ملی اور دوسرے کو انٹرنیشنل کمیشن میں جگہ مل گئی ہے۔

(جی) دو اسکالرشپ ہولڈرس بانڈ سے ریلیز حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کی غرض سے امریکہ چلے گئے ہیں۔ ان پر جو خرچہ عائد ہوا اسکی مقدار (۸ ۶۳۳) روپے کلدار ہے۔ دوسرے اسکالرشپ ہولڈرس جنکو ریلیز کیا گیا وہ کہاں گئے ہیں اور کیا کر رہے ہیں اسکے بارے میں ہمارے پاس کوئی انفارمیشن (Information) نہیں ہے۔

(ایچ) دو کینڈیڈیٹس جن پر (۲۰، ۳۳۳ ۵۸) روپے خرچ ہوئے تھے گورنمنٹ آف انڈیا کی سروس میں داخل ہوئے ہیں۔

شری کے وی نارائن ریڈی۔ آنریبل منسٹر نے اس کی وضاحت نہیں کی کہ اسکالرشپ ہولڈرس میں سے ۲۳ کینڈیڈیٹس حیدرآباد آئے اور ان میں سے صرف ۱۲ اسکالرشپ ہولڈرس کی خدمات سے استفادہ کیا گیا۔ باقی لوگ کہاں کہاں اور کونسی گورنمنٹ میں کام کر رہے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ میں نے ابھی کہا کہ یہ اطلاع ہمارے پاس نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہے کہ ۲ آدمی انڈیا گورنمنٹ کے پاس ملازم ہو گئے ہیں اور باقی لوگوں کے بارے میں ہمارے پاس انفارمیشن نہیں ہے۔

شری کے وی نارائن ریڈی: جو اسکالرشپ ہولڈرس باہر بھیجے گئے ہیں ان میں سے کسوں کا استعمال ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ: صرف ایک کا استعمال ہوا

شری کے وی نارائن ریڈی: جبکہ اسکالرشپ دیا گیا تھا کیا اسوقت گورنمنٹ کے سامنے یہ تصور نہیں تھی کہ ان کی خدمات سے بھی استفادہ کیا جائیگا ؟

شری بی رام کشن راؤ: اصولاً یہ ملحوظ رکھا گیا تھا لیکن گورنمنٹ پر یہ لزوم نہ تھا کہ ان کو بھی ضرور ہی ملازمت میں رکھا جائیگا

شری کے وی نارائن ریڈی: کیا آنریبل منسٹر کو یہ علم ہے کہ حیدر آباد گورنمنٹ نے ان سکالرشپ ہولڈرس کی خدمات سے استفادہ نہیں کیا بلکہ گورنمنٹ آف انڈیا نے انکی خدمات سے دامودر ویلی پراجکٹ اسکیم میں استفادہ حاصل کیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: میں نے کہا کہ ایسے پانچ اسکالرشپ ہولڈرس ہیں ۔

شری کے وی نارائن ریڈی: ان پر اتنی رقم خاص کے ساتھ خرچ کرنے کے باوجود انہیں ملازمت کیوں نہیں دیگئی ؟

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر کو یہ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ اسٹابلشمنٹ کے کچھ لمٹس (Limits) ہوتے ہیں اسکالرشپ دیکر اعلیٰ تعلیم کیلئے بھیجنا ایک اور بات ہے اور انہیں ملازمت میں ابزارب (Absorb) کرنا ایک علحدہ بات ہے ابزارپشن (Absorption) کے بھی کچھ لمٹس ہوتے ہیں ان دونوں لمٹس کے اندر ہمیں کام کرنا پڑتا ہے

شری جی راجہ رام: کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ شری رام ناتھ مہیندرا بھی اسکالرشپ ہولڈرس میں شامل ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: ہونگے مجھے نام یاد نہیں ہیں ۔

شری جی راجہ رام: کیا یہ صحیح ہے کہ وہ کلکتہ کی ایک امریکن فرم میں ملازم ہوگئے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: جنکے بارے میں میں نے کہا ہے انکے سوا مجھے اور کوئی خبر نہیں ہے

شری جے۔ بی مسال راؤ (سکندرآباد - محفوظ): آنریبل منسٹر جو اعداد و شمار دے رہے ہیں آیا وہ پریزنٹ گورنمنٹ (Present Government) کا ہے یا پریویس گورنمنٹ (Previous Government) کا ؟

شری بی رام کشن راؤ: گورنمنٹ ۔ کا ہے

Shri M S Rajalingam (Warangal) Was there any assurance by the previous Government that they would be absorbed in the services as soon as they completed their studies ?

Shri B Ramakrishna Rao I have already said that there was no assurance

سری جی سری راملو کیا آنریبل چیف منسٹر کو یہ علم ہے کہ کئی اسکالرس ہولڈرس جو تعلیم حاصل کرچکے ہیں بیکار ہیں ؟

مسٹر اسپیکر آنریبل چیف منسٹر نے کہدیا ہے کہ ان کو ملازمت دیگئی ہے

سری مادھو راؤ ورلیکر (ھنکولی محفوظ) کیا آنریبل منسٹر بتلاسکیں ہیں کہ جو لوگ اعلیٰ تعلیم کیلئے باہر بھیجے گئے تھے ان میں سے کتنے اسکالرس ہولڈرس شیڈولڈ کاسٹس کے بھی ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ نوٹس دیجئے

سری جی سری راملو جب ان سب کو ملازمت میں ابزارب کرنے کی گنجائش نہیں تھی تو پھر اتنا بیسہ خرچ کر کے انہیں تعلیم حاصل کرنے کے لئے باہر کیوں بھیجا گیا ؟

Mr Speaker How does this question arise ?

سری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے واپس ہونیکے بعد ان اشخاص کو نان گزیٹیڈ پوسٹس (Non gazetted Posts) قبول کرنے پر مجبور کیا گیا ؟

سری بی رام کشن راؤ جو لوگ پہلے سے ملازمت میں تھے انہوں نے درخواست کی تھی کہ انہیں ڈپوٹیشن (Deputation) پر بھیجا جائے لیکن حکومت نے یہ سمجھا کہ ڈپوٹیشن پر تو نہ بھیجا جائے البتہ وہ لوگ اگر اپنی ملازمت ترک کرکے اسکالرس کی حیثیت سے جانا چاہتے ہیں تو جاسکتے ہیں چنانچہ چند لوگوں نے اپنے پوسٹس ریزائن (Resign) کر کے اسکالرس کی حیثیت سے چلے گئے اس طرح اسکالرس کا جو نتیجہ ہوا وہ انہیں بھی بھگتنا پڑا ۔

شری جی راجہ رام کیا حکومت اوورسیز اسکالرشپس (Overseas Scholarships) کو رینیو (Renew) کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ایسا کوئی سجھاؤ حکومت کے پاس نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی اوورسیز اسوسی ایشن (Overseas Association) کی جانب سے کیا کوئی میمورنڈم (Memorandum) آنریبل چیف منسٹر کے پاس پیش کیا گیا ؟

سری بی راما کرشنا راؤ : میں سمجھتا ہوں میرے پاس کوئی مسودہ جواب نہیں ہے شاید (Submit) نہیں کیا گیا

Scheduled Castes Trust Fund

*198 (809) *Shri V Ramarao* (Kamareddy Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of Harijan students studying in the Osmania University and its affiliated colleges and the percentage of such students who get scholarships from the Scheduled Castes Trust Fund?

(b) The percentage of each sub caste of the Scheduled Castes receiving the benefit of these scholarships?

(c) The number of Harijans that were awarded foreign scholarships so far and the number of foreign scholarships holders that are now abroad studying?

(*Pause*)

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have not got the copy of answer here

Mr Speaker All right Let us take up the next question Shri Sripat Rao Kadam

Services of the Mobile Unit

*194 (166) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The details of the progress of the Mobile Unit working in Bhir district?

(b) Whether it is a fact that the vehicle of the Mobile Unit is utilised more for private purposes than for medical needs?

पब्लिक हेल्थ मेडिकल अॅंड एज्युकेशन मिनिस्टर (श्री फुलचंद गांधी) बीड जिले के लिये मोबाईल युनिट (Mobile Unit) की कोई स्कीम मंजूर नहीं हुई है।

दूसरे प्रश्न का जवाब यह है कि यह वाकिया सही नहीं है।

سری سری پت راؤ کدم : کیا منسٹر کوئی لانڈ روور (Land Rover) بھیجی جا سکتی ؟

श्री फुलचंद गांधी जिस तरह ब्रह्म परमात्मा के कई नाम होते है वैसे ही मोबाईल युनिट अलाहिदा स्कीम है और मोबाइल्स अलाहिदा युनिट होती है।

سری سری ب ر ااوکدم کا وھاں سوال وٹ کے قائم سکا صاح کا گیا تھا؟

श्री फूलचन्द गांधी नहीं किया गया था।

Community Centres

*195 (881) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there is a proposal before the Government for the establishment of a community and literary centre in Chitapur taluq an ex jagir area ?

(b) If so when will it be opened ?

(c) If not why not ?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department is not concerned with this because there is no such scheme as community centre or literary centre

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Masuma Begum

Hospital Advisory Committees

*196 (218) *Shrimati Masuma Begum* (Shahbunda) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) What is the procedure in the appointment of visitors for the Hospital Advisory Committees ?

(b) Who appoints the visitors ?

श्री फूलचन्द गांधी अडवायजरी कमिटी (Advisory Committee) और उनके विज़िटर की बाबत मेडिकल डिपार्टमेंट में कोई प्रोसीजर (Procedure) नहीं है। अलबत्ता ऐसा किया है कि हम बड़े बड़े उस्मानिया और विक्टोरिया जनाना हास्पिटल जैसे बड़े हास्पिटलों में विज़िटर्स मुकर्रर किये गये हैं। यहां जो विज़िटर्स मुकर्रर होते हैं उनकी नामज़दगी गवर्नमेंट की तरफ से होती है। ये नामज़दगियां हास्पिटल के सुपरिंटेंडेंट और डायरेक्टर जनरल मेडिकल ऐंड पब्लिक हेल्थ के मशवरे से हुआ करती है।

سری سی راجھورام کیا وزیٹرس صرف حیدرآباد کے دو ھاسپٹلوں کی حد تک مقرر ھوئے ھیں یا اضلاع کیلئے بھی ؟

श्री फूलचन्द गांधी अजला में विज़िटर मुकर्रर करने के बारे में डिस्ट्रिक्ट मेडिकल और कलेक्टरों से मशवरा किया जा रहा है।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Masuma Begum

Hindustani Classes

*197 (214) *Shrimati Masuma Begum* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Why Hindustani classes have been abolished in the Training School Kachiguda ?

(b) What do the Government propose to do with staff of the said school who were teaching Hindustani ?

श्री फूलचंद गांधी प्रांतीय भाषा माध्यम स्वीकार होजाने की वजह से हिन्दुस्तानी ट्रेन्ड टीचर्स (Trained Teachers) की तादाद बहुत ज़ियादा होगयी थी और दिगर भाषा के ट्रेन्ड टीचर्स का तादाद पहलेसे ही ज़ियादा थी दूसरी भाषा के लिये नवीन ट्रेन्ड टीचर्स तयार करने की आवश्यकता नहीं थी। इसलिये काचीगुडा का ट्रेनिंग स्कूल जो हिन्दुस्तानी माध्यम चलरहा था बंद कर दिया गया। दूसरे जुज़ का जवाब यह है कि स्टाफ के (२०) मेम्बरान से डोलह को अज्युकेशन डिपार्टमेंट के दूसरे सेक्शन में अबसाब (Absorb) किया गया बाकी चारमसे जो फिजिकल इन्स्ट्रक्ट्रस (Physical Instructress) १६ जून सन ५२ डिग्री से गरहाज़िर थी उसको तहत दफा (११८) अब सी एस आर डिसचार्ज (Discharge) कर दिया गया। बाकी ड्राइंग डोमेस्टिक सायन्स और मशीनरी के तीन टीचर्स को अभी तक इसलिये अबसाब नहीं किया गया कि जिनके लिये व्हेकन्सीज़ (Vacancies) मौजूद नहीं है। जिनका अबसाप्शन (Absorption) ज़ेर गौर है

شریمتی معصومہ بیگم جو لوگ سلاع سے ٹریننگ کیلئے آئے تھے اور جنہوں نے ایک سال کی ٹریننگ بھی حاصل کی تھی اون کا کیا حشر ہو ؟

श्री फूलचंद गांधी मुनक्ता एक साल व्यय हुआ।

شریمتی معصومہ بیگم کیا ٹرینڈ ٹیچرس یہ ٹھیک سمجھتے ہیں کہ گورنمنٹ کا ایک سال کا نقصہ ضائع ہوجائے ؟

श्री फूलचंद गांधी एक साल का खर्चा आम से काम के लिए दो साल के खर्चे को बरदाश्त करना सही न होगा।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Madhav Rao

Construction of School Buildings

*198 (360) *Shri Madhav Rao* (Hadgaon) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that plots of lands have been allotted for constructing school buildings at Tansa Himayat nagar and Asti villages in Hadgaon taluq Nanded district but the buildings have not been constructed so far ?

श्री फूलचंद गांधी : कोई शिकायत वसूल नहीं हुई।

سری بی ڈی دیشمکھ (کردن ھا) ماں سرنکولس حرص کو کیوں لیا جاتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر : ورنہ سرے سوب دیا ہے کہ مرکولس اول دل

Let us proceed to the next question (Available) ہیں ہیں
Shri Madhav Rao Nulkur

School for Scheduled Castes

*200 (131) *Shri Madhav Rao Verlikar* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The number of schools provided for educating the Scheduled Castes in the State ?

(*b*) Whether the number of such schools has been increased after the Congress had come into power ?

श्री फूलचंद गांधी : (अ) रियासत में सारे स्टेट में खास शड्यूल्ड कास्ट्स (Scheduled Castes) के लिए (१७१) मदारिस थे। अब में (१५१) मदारिस शड्यूल्ड कास्ट्स के लिए हैं। नहीं बल्कि सब के लिए खोल गए हैं जिस तरह दूसरे सरकारी और रियासती मदारिस भी शड्यूल्ड कास्ट्स के लिए खोल दिए गए हैं।

(ब) कांग्रेस मिनिस्ट्री आने के बाद गवर्नमेंट की यह पालिसी रही है कि शड्यूल्ड कास्ट्स या किसी खास कम्युनिटी के लिए अलाहिदा स्कूल्स न खोले जायें। अब पालिसी यह है कि जितने भी आम मदारिस हैं वह सब के लिए खुले रखे जाएं। इसलिए कांग्रेस मिनिस्ट्री आने के बाद तमाम मदारिस शड्यूल्ड कास्ट्स के लिए खोल दिए गए हैं।

شری مادھو راؤ ورلیکر : جب (ب) مدارس تھے اسوقت دوسرے عام مدارس میں سیڈولڈ کاسٹس کے لڑکوں کو کیوں آنے نہیں دیا جاتا تھا ؟

श्री फूलचंद गांधी : अब तो पॉलिसी तब्दील हो गयी है।

شری مادھو راؤ ورلیکر : پالیسی تبدیل ہونے کے کیا معنی ہیں

श्री फूलचंद गांधी : बात बिल्कुल साफ है।

شری مادھو راؤ ورلیکر : آج بھی دیہاتوں میں چھوت چھات کے سبب سرکاری اسکولس میں ان کو داخل نہیں کیا جاتا ؟

श्री फूलचंद गांधी : हम छूतछात की तक़सीम नहीं करते।

Shri G Rajaram Is there any increase in Congress schools ?

Mr Speaker There are no Congress schools as such (Laughter)

Retrenchment of Teachers

*201 (182) Shri Madhav Rao Nirlikar Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government is going to retrench teachers of Scheduled Castes who do not possess requisite qualifications ?

(b) Why the special primary school at Manwath has been merged with the Primary School Manwath ?

श्री फूलचंद गांधी (अ) १९५० फिसली में यह तय हुआ कि सन १३५७ फसली के पहले जो टीचर्स सर्विस में थे वह वैसे ही बरकरार रख जायें। और जिस तारीख के बाद जो टीचर्स आये हुए हों अगर सालवार इम्तहान की परिक्षा कामियाब न की होतो उनको डिसचार्ज (Discharge) किया जाय। शेड्यूल्ड कास्ट्स के टीचर्स के लिए कोई खास प्रोसिजर (Procedure) नहीं है। क्योंकि एज्युकेशन डिपार्टमेंट के जनरल रूल्स के तहत ही शेड्यूल्ड कास्ट्स के साथ अमल किया जाता है।

(ब) स्पेशल प्रायमरी स्कूल्स मानवत को मिडिल स्कूल मानवत में जम कर दिया गया है। कारण यह है कि एक तो एकानमी (Economy) के लिए ऐसा करना पड़ा और दूसरा यह कि गवर्नमेंट की पालिसी भी ऐसी ही है कि स्पेशल स्कूल्स सबके लिए खुले रख जायें। यह शेड्यूल्ड कास्ट्स के लिए भी खुला रहेगा। जिस तरह जम करने के बाद भी शेड्यूल्ड कास्ट्स के लिए स्पेशल प्रायमरी स्कूल में जो सहूलतें थी वह बाकी रखी गयी है और जो स्कालर शिप्स वगैरा दिये जाते थे वे भी बरकरार रख गये हैं।

سری مادھو راؤ ر لنکر کیا یہ صحیح ہے کہ س اسکول کے ضم ہونے کے بعد طلبا کی تعداد میں کمی ہوگی ؟

श्री फूलचंद गांधी इसके लिए नोटीस दीजिये।

شری مادھو راؤ ر لنکر کیا حکومت کی پالسی یہ ہے کہ سڈولڈ کلاس کے پرائمری اسکولس کو دوسرے اسکولس میں ضم کردیا جائے جیسے مانوت میں کیا گیا ؟

श्री फूलचंद गांधी जी हां मैं कहा कि हम इनको तबदील करवाना चाहते हैं।

شری بی ڈی دیشمکھ- کیا یہ صحیح ہے کہ سڈولڈکلاس کے طلبا کو دوسرے مدرسوں میں داخلہ نہیں دیا جاتا ؟

श्री फूलचंद गांधी मेरे पास तो कोई ऐसी शिकायत नहीं।

Town Committees and Municipalities

*202 (110) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Dates on which elections to the Town Committees and the Municipalities are going to be held?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (سری ابا راؤ کی مکیھی) ٹاون منوسپالٹیز (Town Municipalities) کا لکشن (Election) ۲ جنوری سنہ ۱۹۵۳ ع سے سروع هونے والا ہے سی منوسپالٹیز (City Municipalities) کا لکشن جلد هی هوجکا ہے

Municipalities

*203 (110 A) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

The number of municipalities in Gulbarga district?

سری ابا راؤ کی مکیھی ضلع گلبرگہ میں ٹاون منوسپالٹیز اور ۲ سی منوسپالٹیز هیں

Municipal Water Works

*204 (110 B) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

What is the total amount spent on Municipal Water Works during 1951 52 and on what works?

شری ابا راؤ کی مکیھی واٹرسپلائی اسکیم (Water Supply Scheme) پر سنہ ۵۲ ۱۹۵۱ ع میں جملہ خرچ کی مقدار (۲ ۶۲۴ ۱۹۲) روپے ہے ۔

Master Plans

*205 (110 D) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The places of which Master Plans have been prepared so for?

(b) If so on how many places the works are being carried out according to Master Plans?

شری اما راؤ گی مکھی سیر بلان حسب ذیل مقامات کیلئے تیار کیا جاچکا ہے۔

(اےہ) (۱) سکندراباد

(۲) ورنگل

(۳) کھم

(۴) بیدر

(۵) نلگنڈہ

(۶) جنگاؤں

(۷) ورنگ آباد

(۸) بیڑ

(۹) ہنگولی

(۱۰) سیلو

(۱۱) ناندیڑ

(۱۲) گلبرگہ

(۱۳) بیدر

(۱۴) رائچور

(۱۵) عثمان آباد

(۱۶) لاتور

(۱۷) ظہیر آباد

(۱۸) محبوب نگر

(۱۹) ناندور

(۲۰) براہمنی

(۲۱) عادل آباد

(بی) ان مقامات پر مسئلہ سالس میں کمی کھاس ہونے کی وجہ سے اس پر عمل نہ کیا جاسکا

شری ویرکا نیم گوڈ ال ریڈی (منڈحل) ہم ہم میں کام کب شروع کیا جائیگا؟

شری اما راؤ گی مکھی وہاں کو سرمایہ کی فراہمی پر منحصر ہے

شری مسکم لکشمی بائی (ناسو ڑ) جی اربن سسٹریٹ جو نام بلائے گئے اس میں دیگلور بھی شریک ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی — ص

Grievances of the Hyderabad Municipal Corporation

*206 (189) *Shri Gopal Rao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the corporators of Hyderabad submitted two memoranda one on 19 2 1952 and another in April 1952 inviting the attention of the Government to certain grievances of the Hyderabad Municipal Corporation against Government?

(b) If so, what are the grievances and what steps have been taken by the Government to redress them ?

شری انا راؤ گی مکھی (اے) ۱۹ فروری سنہ ۵۲ء کو میونسپل کارپوریشن حیدرآباد کے کمشنر کی جانب سے کوئی میمورنڈم وصول نہیں ہوا البتہ حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے ایک ڈیپوٹیشن نے ۱۶ اگست سنہ ۵۲ء کو ایک میمورنڈم آنریبل چیف منسٹر کے پاس پیش کیا

(ب) میمورنڈم میں حسب ذیل آئٹمس (Items) ہیں۔

۱ مالی امداد

۲ حکومت سے حاصل کیے ہوئے ۵ لاکھ روپیے سے کارپوریشن کو سبکدوش کرنے کی استدعا

۳ الکٹریسٹی بورڈ اسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی آمدنی میں ۵ فیصد طور کارپوریشن کا حصہ دیا جانا

۴ سٹی امپرومنٹ بورڈ واٹر ورکس اور ڈرینج کو میونسپل کارپوریشن لے لے۔

۵ کارپوریشن ایکٹ میں ترمیمات

ان مطالبات پر گورنمنٹ کی ایک سب کمیٹی (Sub Committee) غور کر رہی ہے۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے کیا یہی ایک میمورنڈم پیش ہوا ہے یا کوئی اور بھی ہے؟

شری انا راؤ گی مکھی آندھرا کانگریس (ی) کی جانب سے بھی ایک میمورنڈم آیا ہے جو میونسپل کارپوریشن بورڈ کو کانگریس کمیٹی کے توسط سے آیا ہے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے دفعہ ۴ (الف) کی ترمیم کے متعلق سے کیا اس پر کوئی کارروائی ہوئی ہے؟

شری انا راؤ گی مکھی میں نے کہا ہے کہ پوری کارروائی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے موبعن کرگئی ہے وہاں سب امور پر غور کیا جارہا ہے۔

مرنجی سادہ حیوان سنگھ (رگی) مر مساں ہےکہ دو سوردم + ہزے کیے ہیں
ہے اکـ و

دسٹرانسکر نل سہرے لہدا ہےک دو ردم صول هرے ہیں

Town Improvement Plan

207 (390) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government have sanctioned Town Improvement Plan for Gulbarga ?

(b) If not how is it that the Collector of Gulbarga has been observing this plan while giving permission for construction of houses ?

(c) How many cases of this nature have come up to the Government in appeal ?

(d) What steps do the Government intend taking against such misuse of powers by the Collector ?

شری) ا راڑ گی مکھی (ے) ناون مرمسب ہلان گلبرگہ ہکمسب کے
ر - رہے

(ی) عارت کی ھمھارارڈ (Haphazard) ںعمر اور ادسی عمر ہو
رح ں ا حلب کری ھ ا ی حاکی عمر کو ر کیے کے امارت ہوسالی کو
سری ورس اکٹ سہ ۲۰۲ ہ اور'و، ہلا ک رولس کے ہب حاصل ھں عمر
کی حاریدیےسے ہلے ڈرفٹ ماسر ہلان (Draft Master Plan) مس ںظ رلھا
حاتاہے

(سی) س سلسلہ میں ص ںہ ا ک اسل ہہ گلبرگہ سے سعلں ہے رحوع ھوئی ہے -
ء بہ عب کی حارہی ہے

(ڈی) احساراب کے ہا اسعال کاکوی س ل ہیں

Taxes by H E H The Nizam

*208 (115) *Shri Narendra* (Karwan) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether H E H the Nizam pays any taxes to the Municipal Corporation on his personal properties lying within the Hyderabad Municipal limits ?

(b) If so what is the total amount paid ?

(c) If not why not ?

4

شری امار اڈگی مکھی: (اے) جی ہاں ... نظام ... رکھ اب حیدرآباد ایسی ذاتی جائداد کی ... حیدرآباد ... کے حدود کے اندر کوئی ٹیکس ادا نہیں کرتے

(بی) البتہ اس کے معاوضہ میں ... ہزار روپے سالانہ سوسائٹی کو بطور امداد دیتے ہیں

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری ... صدر: انکی ذاتی ... پر ٹیکس عائد نہ کرنے کی وجہ کیا ہے کیا انکے ساتھ ایسا کوئی معاہدہ ہوا ہے؟

شری امار اڈگی مکھی: ... ہزار روپے بطور امداد دیتے ہیں ... (Rules) کی ... کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جاسکتا تھا لیکن اسکے ... (۵۰) ہزار روپے کا مطالبہ کیا ... اور ... کے درمیان ... (۵) ... ادا کرینگے معاہدہ اس حساب سے ... ۱۹۵۰ء ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۲ء کی رقم سوسائٹی کے حق میں ...

شری ... صدر: کیا یہ واقعہ نہیں کہ ... اگر ٹیکس جائداد پر ٹیکس عائد کیا جائے تو اسکی مقدار ایک لاکھ ... ہزار روپے ہوتی ہے ... سوسائٹی ... ہزار روپے ... مگر ... نقصان کرتی ہے جس کا ... عوام ... ہے

شری امار اڈگی مکھی: مگر ... اسی رقم ... کر کے ایسے قبول کیا ہے اسلئے یہ سوال پیدا نہیں ہوسکتا

شری ... صدر: کیا ... کارپوریشن ... کے ... ایسا معاہدہ ... رہے

شری امار اڈگی مکھی: ... ہزار روپے سالانہ ... دیتے ہیں ... سوسائٹی ... ٹیکس کے ... اضافہ ہونے ... ہزار ... اور ... ہزار روپے دینا قبول کرلیا ... سوسائٹی ... مانا ... اگر یہ سوال پیدا ہوتا ہے تو اس پر غور ہوسکتا ہے

شری ... صدر: اگر اس قسم کا مطالبہ کیا جائے تو کیا حکومت ... اس پر غور کریگی؟

شری امار اڈگی مکھی: ضرور غور کریگی بشرطیکہ ... ہو

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر): کیا آنریبل منسٹر ... بتلاسکیں گے کہ ... کو کس قانون کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کیا گیا ہے؟

سری اما را آڑ گی مکھی تو س اکس سے پہلے تو وہ یہاں کے رولر ہے اور س سب سے اں رکہ ٹیکس عاید ہی تھا لیکن ہندمیں کارپورس نے اضافہ ٹیکس کا حالیہ کیا جس ر اس سے ہ ہزار روپے د ما صول کیا اور کارپورس نے بھی اسے مانا

سری مخدوم محی الدین لیکن موجودہ حکومت نے انہیں کس لیا ر ٹیکس سے مستثنی رکھا ہے کیا اسکا کوئی جواز ہے ؟

شری اما را آڑ گی مکھی جی ہاں کووننس (Covenants) کے تحت کے یہ عمل ہے

سری وی ڈی دیسا ئی اس وقت اکے ساتھ جو عمل روا رکھا گیا ہے وہ راج پرمکھ کی حیثیت سے ہے یا ذاتی حیثیت ؟

شری مخدوم محی الدین یا عام سہری کی حیثیت سے ؟

شری اما را آڑ گی مکھی راج پرمکھ کی حیثیت سے ۔

شری پریذیڈنٹ کیا یہ معاہدہ موجودہ حکومت سے کیا ہوا ہے یا پہلے کی حکومت کا کیا ہوا معاہدہ ہے

شری اما را آڑ گی مکھی کونسا معاہدہ ؟

شری پریذیڈنٹ آپ یہ معاہدہ جس بنا پر انکے ساتھ یہ عمل ہورہا ہے ۔

شری اما را آڑ گی مکھی یہ و سنٹرل گورنمنٹ سے ہوا ہے

شری پریذیڈنٹ راج پرمکھ ہ ہزار روپے بطور ٹیکس دیتے ہیں یا امداد کی طور پر ؟

شری اما را آڑ گی مکھی ۔ امداد کے طور دیتے ہیں ۔

شری پریذیڈنٹ امداد دینے کے معنی یہ ہیں کہ وہ ٹیکس ادا نہیں کرتے ؟ ٹیکس ماف ہے ؟

سری اما را آڑ گی مکھی جی ہاں ۔

شری مخدوم محی الدین وہ جب سے ٹیکس ادا نہیں کررہے ہیں کیا اسکا بقایا وصول کیا جائیگا ؟ (Laughter) (Not Answered)

شری پریذیڈنٹ اگر کوئی ناگرک (नागरिक) مبو سالی کو عطیہ دیتے ہو کیا اس کو ٹیکس سے مستثنی کردیا جائیگا ؟

شری اما را آڑ گی مکھی ۔ جی ۔

مسری مخدوم محی الدین س وقت سے موسماتی قانون لاگو ہو گیا ہے س وقت سے
جو ٹیکس نا در عائد ہو گئے تھے کیا گورنمنٹ نے ان کو وصول کر لی

سری بی رام کشن راؤ مرسول قانون ہونے سے پہلے جہاں تک ہم سمجھتے ہوں گورنمنٹ
عام کو کسی ٹیکس سے مستثنی نہیں کیا یہ کام گورنمنٹ کا نہیں ہے موسول ٹیکس وصول
کرنا یا عائد کرنا موسول کا ہے اور ان کا کام ہے اس نے مطالبہ کیا اور یہ جو ریے
دونوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا کہ جو ہے ولا کھ ڈیڑھ لاکھ ولا کھ جو
کچھ بھی مناسب سمجھے طلب کر سکتی ہے اس میں جہاں تک حکومت کا سوال ہے
( ) ہے میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اس کا حساری نہیں ہم نے
نو انہیں کسی قانون کے ذریعہ مستثنی نہیں کیا

مسری پر بندر میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر اب وقت ختم ہو گیا ہے ۳ بج چکے ہیں

Unstarred Questions and Answers

Falaknuma Palace

*191 (212) *Shri Veerendra Patel* (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

What is the amount spent on the maintenance of Falaknuma Palace annually?

Shri B Ramakrishna Rao The Hyderabad Government does not spend any amount from the State Budget on the maintenance of the Falaknuma Palace as it is a private and personal property of H E H the Nizam

Local Fund Amount

*209 (388) *Shri Appa Rao* (Narayankhed) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether after the merger of Jagir and Paigahs the Local Fund amount deposited with them has been transferred to the respective District Boards?

(b) What is the Local Fund amount deposited within Narayankhed Hallikhed Chitagoppa Kalyani Bhalki and Zaheerabad taluqs of Bidar district till the date of their merger?

(c) Whether and if so what is the amount that has been transferred to the Bidar District Board?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) After the integration of jagirs and paigahs with the Diwani areas an account was opened under the orders of Jagir Administrator for the deposit of the Local Fund Balances The amounts so deposited are being transferred to the respective District Board after the detailed accounts are settled in respect of each district

(b) A total amount of Rs 4 821 11 6 has been deposited with the Treasury Officer of the Bidar district as detailed below

	Name of Place	Local Fund Amount Deposited
1	Narayankhed	Nil
2	Hallikhed	411 10 0
3	Chitguppa	3 649 14 0
4	Kalyani	Nil
5	Zaheerabad	257 8 6
6	Bhalki	Nil
		4 821 11 6

(c) Action is being taken to transfer the above taken amount to the funds of the District Board Bidar

Nomination of Village Panchayats

*210 (350) Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether Government are empowered to nominate as members of village panchayats persons whose names are not enrolled in the electoral rolls?

(b) Whether it is a fact that Shri Terala Suryanarayan Serma and Kuppa Raju Sheshagiri Rao whose names are not enrolled in the voters lists of Sirikonda village Suryapet taluq were nominated to the Village Panchayats?

(c) Whether any representations were made by the villagers to the authorities in this regard?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Deputy Collector is empowered to nominate persons to the Village Panchayats even if their names are not on the electoral rolls if they are Patels Patwaries Sets Sendhis or Balutedars (under proviso of section 7 (e) of Hyderabad Village Panchayat Act)

(*b*) The name of Shri Terala Suryanarayana Rao is in the voters List at No 58 The name of Kuppa Raju Sesha giri Rao does not appear on the rolls but being Asaldar Pat wari of the village Deputy Collector has nominated him as a Panch

(*c*) No representation was made by the villagers to the authorities in this regard

Dominion Cadre Fund

*211 (877) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The date when the Dominion Cadre Fund came into existence ?

(*b*) When it was implemented in Warangal Municipality ?

(*c*) The amounts paid by the Municipality for the last ten years in the name of this Fund ?

(*d*) The yearly income of the Municipality for the last consecutive ten ye s ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) The Dominion Cadre Service Fund was constituted in 1850 F (1941 A D) for all Local Bodies

(*b*) It was implemented in the year of its constitution— i e 1850 F (1941 A D)

(*c*) The amounts paid by the Warangal City Municipality during the last ten years are noted below

1	1942 43	26 842
2	1943 44	25 040
3	1944 45	28 477
4	1945 46	38 985
5	1946 47	44 201
6	1947 48	44 091
7	1948 49	49 094
8	1949 50	55 436
9	1950 51	69 830
10	1951 52	1 07 163

(*d*) The income of Warangal City Municipality for the last ten years is as shown below

1	1942 43	2 10 786
2	1943 44	2 00 820

3	1944 45	2 27 816
4	1945 46	2 71 880
5	1946 47	3 58 608
6	1947 48	3 52 728
7	1948 49	3 92 752
8	1949 50	4 48 488
9	1950 51	5 58 640
10	1951 52	3 57 804

*212 (878) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there was a request made by the Municipality Warangal that the Dominion Cadre Fund must not be 12½ per cent of the Revenues of Municipality but a fixed amount to meet the Officers salaries etc from the Dominion Cadre Fund ?

(b) That action was taken by the Government with regard to this ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) A deputation from the Warangal Municipality had discussed several matters with me one of which was the revision of the contribution

(b) This is a general issue for all local bodies and is being examined It is obvious that the matter needs careful consideration for various reasons and no hasty decision can be reached The City Municipality was informed accordingly

Taxes on Houses

*213 (879) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether it is a fact that separate taxes are collected for the houses constructed on the lands bearing wet survey Nos 742 744 to 750 and dry Survey Nos 741 at the Railway Gate Warangal in addition to the land revenue ?

Shri Anna Rao Ganamukhi Yes It is a fact

Shifting of the Municipal Office

*214 (880) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Government intend to shift the present Municipal Office from Hanumkonda to Warangal in response to the

desire of the public of Warangal the population of which is more than that of Hanumakonda ?

Shri Anna Rao Ganamukhi This is a matter purely within the purview of the City Municipality Warangal

Major Irrigation Projects

*215 (160) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

What are the major irrigation projects to be taken up under the Five Year Plan ?

The Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning (Shri V B Raju) In the Five Year Plan as agreed to by the Planning Commission only those Major Irrigation Projects have been included which were in progress in 1951 52 They are —

1 Tungabhadra Project
2 Rajolibanda Project
3 Godavari North Canal (1st Phase)

Land Revenue Payment

*28 (744) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Deshmukhs Deshpandes Janibs and Mukthadars have been paying till recently only half of the amount of their land revenue and have now been exempted completely ?

(*b*) If so why ?

Shri B Ramakrishna Rao (1) It is not a fact that Desh mukhs Deshpandes, Janibs and Mukthadars have been paying till recently only half of the amount of their land revenue and have now been exempted completely

(2) This question does not arise

Shri Ibrahim Ali Khan

*29(695) Shri *M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The reasons for reverting Mr Ibrahim Ali Khan from the post of Deputy Collector to Tahsildari post after he had served as Deputy Collector for a considerable period ?

Shri B Ramalrishna Rao The reasons for reverting Mr Ibrahim Ali Khan are that six Deputy Collectors who were his seniors and were on deputation in the Customs Department were reverted to the Revenue Department due to retrenchment in the Customs Department In order to provide Deputy Collectors posts to these officers five junior most Deputy Collectors had to be reverted and Mr Ibrahim Ali Khan was one of them who had to make room for the posting of a senior Deputy Collector

Inam Lands

*80 (766) *Shri Uddhav Rao Patil* (Osmanabad General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) What is the acreage of Inam land ?

(*b*) What is the amount of jodi on the Inam lands ?

(*c*) What additional amount will the Government derive if the revenue is fixed on the Inam lands as on Khalsa lands ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) The total acreage of Inam lands is approximately 15 lakhs acres

(*b*) The total amount of Jodi on Inam lands is approximately Rs 68 000 0 0

(*c*) The question is vague as there is no difference under the Settlement Rules between the assessment on the Inam and Khalsa lands If the question relates to the total amount which the Government will derive in case Inam lands are converted into Khalsa lands the answer will be the net amount of assessment given as Maafi to holders of Inam lands and this amounts to approximately Rs 25 lakhs

Industrial Court

*81 (783) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

Whether and if so what steps have been taken by the Government to implement the Bombay Awards by Industrial Court (Reference No 48 of 1947, 17 of 1948) regarding uniformity of pay scales grade, leave etc of clerks in textile mills in the State ?

Shri V B Raju The question of implementing the award of the Industrial Court, Bombay, in Hyderabad does not

arise at all since it is applicable only to the parties to the dispute viz the Mill Owners Association Bombay and their clerical staff

Mungala Enclave

80 (86) *Shrimati Rajamani Devi* (Susilla Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Mungala enclave is under the administrative control of Krishna district ?

(b) Whether there is any proposal before the Government for acquiring its administrative control from the Madras Government ?

(c) If so at what stage does the matter stand ?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes Mungala enclave is under the administrative control of Krishna district

(b) There is no proposal before the Government for acquiring the administrative control of Mungala as it does not form part of the several villages which were taken over in Hyderabad under the India and Hyderabad (Exchange of Enclaves) Order, 1950 The main idea of implementing the above order between different States of India was to adjust the territorial jurisdictions from the geographical point of view and Mungala pargana was not coming within the purview of such territorial adjustments

(c) In view of the above no answer is required

X Ray Plant

81 (7[illegible]) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The number of Civil Hospitals in District Headquarters having X Ray Plant ?

(b) Whether it is a fact that the X Ray Plant of the W[illegible] Hospital is lying idle for want of adequate films ?

Shri Phulchand Gandhi The following hospitals in the District headquarters have X Ray Plants —

1 District Hospital Aurangabad
2 do Gulbarga

3	District hospital Nanded	
1	do	Warang l
›	do	R uchur
6	do	Karimnag u

Though there w s a temporary shortage in the supply f films yet the X Ray Plant at Warangal Hospital was nev idle but was working all the time The work done from 1st January 1952 is as follows —

X Ray photos t ken	90
Screening done	1362
U V Ray treatment	871
Infra Red treatment	810

Business of the House

سری وی ڈی دیسپانڈے ر ... (Session) میں
میں نہیں ... (Bills) هاوس ...
... رہل لسکوں (Regional Languages) میں
... اس ...
رولس کی دفعہ ( ) کی طرف منتول کرنا ... اس ...

Rule No 107 After a Bill has been introduced or in the case of a Bill published under the proviso to Rule 108 after such Bill has been published, the Bill and the Statement of Objects and Reasons shall be translated into such recognised languages as the Speaker shall deem necessary and such translations shall be published in the Gazette

لیکن ... پاس ... ہیں اُنکے سا ... کسی ڈرافٹ بل (Draft Bill)
... انگریزی میں ... اسلیے ... اور
دوسرے ... لسکوئجس میں ...

مسٹر اسپیکر ... ہے ... پاس ...
آئے ہیں ... کہ ان سب ... (भाषाओं) میں ...
کرنا اور اردو ... اسکے متعلق ... رہا ہوں

شری وی ڈی دیسپانڈے دو ... ہیں ... میں بہت
دیر ہوچکی ہے

مسٹر اسپیکر اس کا تصفیہ جلد کیا جائیگا ۔

سری و نکٹ رام راؤ (...) ہاف ۔ ڈیٹ کو سن
(Half hour debate question) کے ...
سن کیا تھا اس کا جواب ...

سٹر اسپیکر ... مسٹر کو (Intimation) دی گئی ہے
ہاف آن آور ڈیبیٹ (Half an hour debate) کے ...
جو ... ہے کہ

The Speaker shall allot half an hour on one day in a week namely Friday for raising discussion on a matter of sufficient public importance which has been the subject of a question in the Assembly irrespective of the fact whether the question was answered orally or the answer was laid on the Table of the Assembly

سوالات ...

Questions for oral answers to be distinguished by asterisk

... ( ) ...

Member entitled to oral answer to three questions a day

رول نمبر ( ) میں کہا گیا ہے

Allotment of days for oral answers to questions

اس سلسلہ میں ... کوسچن (Question) کے بارے ...
... اور ڈسکشن (Half an hour discussion) ...
... اسٹارڈ کوسچن (Unstarred Question)
... جب اس کوسچن کا جواب دیا جا رہا ہے ... ہوں
ہمارے پاس سٹارڈ کوسچن کی ... سکے ... ہیں
بعض کوسچن ایسے ہوتے ہیں جنکے متعلق ... ہیں کہ
جوابات دیے جائیں اس دفعہ کا ... اسٹارڈ کوسچن ...
کوسچن بھی کیے گئے ہوں مگر ... ہوں ... کوسچن کے
بارے میں ہاف آور ڈسکشن کا ... جا سکتا ہے ... کوسچن
(Supplementary Questions) کا موقع نہ ملے ... مطالبہ
ٹھیک ہوگا اور اس دفعہ کے ... جا سکے
اسکے علاوہ اس میں کچھ لیگل (Legal) سوالات بھی ہیں

سری ... راج ... (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر ... رول ( ) ۲۷
... ہے ...

Rule No 97 (1) On a matter of sufficient public importance which has been the subject of a question in the Assembly irrespective of the fact whether the question was answered orally or the answer was laid on the Table of the Assembly

یہ ورڈنگ (Wording) ہی ہے کہ جواب اورلی (Orally)
دیا گیا ہو یا ٹیبل پر رکھا گیا ہو لفظ کو جس طرح استعمال ہوا ہے وہ ہر جگہ حاوی ہے
سکی تعبیر یہ کی جائے کہ اس سے مراد صرف اورل (Oral) ہے صرف
سٹارڈ کوسچن (Starred Question) ہی ہیں تو اس کے معنی یہ
ہیں تو ان سٹارڈ کوسچنز میں سے جو بہ معرض صحیح نہ ہوگی ایسا ڈکو بحث
کے لیے پوری جواب مل جاتا ہے اور ان سپلیمنٹری کو جس کا موقع بھی ملتا ہے
لیکن ان سٹارڈ کوسچنز کے ضروری جواب سے جو کسی طرح بھی نہیں ہوئیں سلیے
ولس کے درجہ اس کا موقع دیا گیا ہے کہ ہر ایک ممبر ان سٹارڈ کوسچنز پڑھ سکے
رٹن آنسرز (Written Answers) پر بحث کرکے بھی
کرلیں اس طرح میں سمجھتا ہوں کہ تعبیر ہی ہونی چاہیے کہ جن سے ہر ایک ممبر
کو سہولت ہو اور ان کی تسلی ہو سکے

مسٹر اسپیکر میں رول نمبر (۸۳) کی طرف توجہ دلاؤنگا

Rule No 88 If any question placed on the list of questions for oral answers on any day is not called for answer within the time available for answering questions on that day the Minister to whom the question is addressed shall forthwith lay upon the Table of the Assembly

یہ لفاظ Lay on the Table of the Assembly

جہاں استعمال کیے گئے ہیں میں اسٹارڈ کوسچنز کا اورلی (Orally)
جواب نہیں دیا گیا ہے ان پر بحث کرنے کا موقع ہاؤس کو رہتا ہے اس وجہ سے میں
نے رول نمبر (۸۳) کے جب تعبیر کی ہے انڈین پارلیمنٹ (Indian Parliament)
میں جو پراکٹس (Practice) ہے میں نے اسکے لحاظ سے یہ
تعبیر کی ہے اس پر مزید ڈسکشن کی ضرورت نہیں ہے رول نمبر (۸۳) کو پیش نظر
رکھا جائے تو مناسب ہے

مسٹر وینکٹ رام راؤ کیا یہ بل کا معاملہ واقعہ ارجنٹ میٹر (Urgent Matter)
نہیں تھا ؟

مسٹر اسپیکر اسکی اطلاع دیر سے ملی دوسرے روز کی دیر ہوگئی تھی علاوہ اسکے
اس میں لیگل رسٹرکشنس (Legal Restrictions) بھی تھے اس
لیے اسے نا منظور کیا جاتا ہے ۔

श्री भाऊसाहेब लाखजी पाटील (इस्लामपूर) अध्यक्ष महाराज मी तक्रारच आज मांडणार आहे असे आहे का या नागपूरमध्ये आम्हाला मिळणार व कायदे मिळणार ते सब सिग्रजीतून मिळणार मला असे सांगायचे आहे का पुष्कळ्या मेम्बराला शिवाजी यत नाही. म्हणून आपल्याला या भाषेतच आम्हाला त्या त्या भाषेतून कागदपत्र मिळाले पाहिजेत नाहीतर ज्याला त्या समजी आपले विचार मांडावयाचे असतील त्याला ते मांडता येत नाहीत. आणखी प्रश्न असा विचारावयाचा असला तरी पुस्तकाला विचाराव लागते

लोकांनी आम्हाला येथे निवडून पाठविले आहे तर आम्ही त्यांचा निवडून पाठविल्याचा अर्थ सफल करू शकतो नाही तर आम्ही येथे राहण्यात काय अर्थ आहे? मला समजत नाही की आम्हाला आमच्या भाषेत कागदपत्र का दिले जात नाहीत मोठी आश्चर्याची गोष्ट आहे या करिता मी आज विनंती करतो आणि सब मेम्बर मजरी देतील आणि आपणहि या समजा विचार कराल अशी आशा आहे

मिस्टर स्पीकर याच उत्तर असे आहे की यावर अॅडजर्नमेंट मोशन (Adjournment Motion) घेता येत नाही मी आपल्याला सांगितले की या बाबत विचार करीत आहे. यात शंका घेण्याचे कारण नाही तीन चार भाषा आहेत मी याबाबत तातडीने विचार करीत आहे असे सांगितले असताना देखील हा प्रश्न उपस्थित करावयाचे काय कारण आहे?

سری وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر ... ہو ... کے اس کے ... ہے

مسٹر اسپیکر ... ہے کہ ... کی ... دو کی ... سے ہو ... دو دن کی ... نہیں ... سکتی

سری کے وینکٹ رام راؤ (...) ... کے لیے دو دن کیے ہیں ... دو دن کی ... کے قابل ... (Urgent Matter) ... وہ بری مشکل ہوگی

مسٹر اسپیکر یہ صرف ... بلکہ ... وہ ... نہیں ... ہیں ان حالات میں ہاوس کے کام کو ملتوی ... کیا جا سکتا

سری سی ... راؤ (ملک) ری ... (Recent) کے معنی کیسے دن کے ہوسکتے ہیں (Not answered)

سری وینکٹ رام راؤ ... اطلاع یہاں ... دو دن کی ضرورت ہوئی ہے

مسٹر اسپیکر ہوسکتا ہے کہ وہاں سے ... تک ... صرف دو دن ہی نہیں اس سے زیادہ دن بھی لگ جاتے ہیں

سری وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر سے میری یہ ریکوسٹ (Request) ہے کہ ... میں ... نہ ہو جائے

مسٹر اسپیکر ۔ ہے ۔ مسٹر کو ۔ ماد ہا ہے آ ل ۔ دیے
حیا رکھے ہیں

سری ونکٹ رام راؤ ۔ حسبکا ۔ سے ۔ ہو کے وہ کیا جائے

مسٹر اسپیکر ۔ کے لیے ۔ سی ۔ ہے

L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

Mr Speaker Let us now proceed to the Free Compulsory Primuy Education Bill No XXXII of 1952 We finished yesterday ehuse 1 of the Bill We shall now take up clause 2 There will be a general discussion on each amendment

کلا ( ) کے ماں ۔ ہو ۔ سی ہو (Move) دیے دیے و کل
ہی ہو ہو کے ہیں

سری بی ڈی دیشمکھ ۔ س ہے ۔ کی دفعہ میں
ترمیم ۔ کی ہے اسکے ۔ ہے ۔ کی ۔ ہے ۔ ہے
ہوے ہیں ونکی ۔ ہوں ۔ کی ۔ لہذا ۔
معاف ۔ کیے گیے ہیں ۔ ہیں (Move)
ہوے ولی ۔ ہی ۔ لہذا ۔ سجا ۔ گیا ہے ۔ ونکہ
۔ ہاوس ۔ لازم ہے ۔ ی ۔ کونسل کی ۔
۔ ہاوس کے سامنے ۔ ۔ کول
۔ اس ۔ لازمی ۔ ہے ۔ ٹھیک طور
لاگو نہیں کیا جا سکتا

میں صرف ۔ میں ۔ ہوں ۔ ہاوس کے سامنے
وضع کرنا چاہتا ہوں کہ ۔ کے قانون کے حسب ۔ اسکولس کی ۔ کی
ہے جہاں لاگو ہو سکی ۔ لیے ۔ اسکول کا ۔ ضروری ہو
ہے ۔ کلاز ۔ (۲) ۔ ہے

It shall come into force in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

مثلا ۔ ہو کہ ۔ حکومت کسی ضلع کے ۔ دیہات یا ایریا (Area) میں
فری کمپلسری ایجوکیشن (Free Compulsory Education) ۔ ی
کرنا چاہے تو وہاں ایک اپروڈ اسکول (Approved School (

ہم کریں گے۔ اس طرح جو سکولس قائم ہونگے وہ صرف اپروڈ سکولس ہی ہونگے لیکن جو سکولس پہلے ہی وہاں ہونگے ان کو پرائمری کمپلسری ایجوکیشن سے مستثنی کردیا جائیگا۔ اگر حکومت کا یہ منشا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ مفت تعلیم دینے کا مسئلہ حل نہ ہوسکے گا۔ اور ہوسکتا ہے کہ پھر گورنمنٹ کو یہ قرار دینا پڑے کہ جن ایریاز (Areas) میں ایسے دوسرے سکولس ہیں ان سب کو اپروڈ اسکولس (Approved Schools) کے نام سے موسوم کیا جائے۔ اس لیے میں نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ موجودہ دفعات میں ایک اہمیت کی حامل ہوگی۔ میری ترمیم میں پرائمری اسکول کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے

Primary School means Govt Primary School in existence at the commencement of this Act

اس لیے اگر میری یہ ترمیم منظور ہوجائے تو حکومت کے لیے زیادہ بہتر ہوگا اور جہاں بھی پرائمری اسکولس ہیں وہاں اس کو نافذ کیا جاسکے گا۔ اس صراحت کی روشنی میں میں موور آف دی بل (Mover of the Bill) سے امید کرونگا کہ وہ میری ترمیم کو قبول فرماسکیں اور پرائمری اسکولس کا زیادہ وضاحت سے تعین کرسکیں۔

شری کے۔ وی۔ رام راؤ: مسٹر سپیکر سر۔ لازمی ابتدائی مفت تعلیم کے سلسلہ میں جو بل لایا جارہا ہے اور اس اسکیم کو عمل میں لانے کے لیے جو ذرائع اس بل میں بتائے گئے ہیں ان کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس میں تین قسم کے اسکولس ہیں۔ ایک اپروڈ اسکولس (Approved Schools) دوسرے ریکگنائزڈ سکولس (Recognised Schools) اور تیسرے اسپیشل سکولس (Special Schools) اس طرح یہ تین قسم کے اسکولس ہیں۔ اس بل میں ریکگنائزڈ اسکولس اور اسپیشل اسکولس کے لیے علحدہ گنجائش رکھی گئی ہے۔ اب رہا یہ اپروڈ اسکول جہاں حکومت مفت تعلیم کا اشورنس (Assurance) دیتی ہے۔ لیکن اس بل کے تحت دوسرے جو دو قسم کے سکولس آتے ہیں اور جہاں بھی اپروڈ اسکول کی طرح لازمی ابتدائی تعلیم دینا پابند قرار دیا گیا ہے وہاں بھی حکومت کا یہ فرض عاید ہوجاتا ہے کہ مفت تعلیم کا انتظام کرے۔ لیکن اس بل کی جو شکل و صورت ہے وہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داری سے بھاگنا چاہتی ہے اور اس کو پورا کرنا نہیں چاہتی بلکہ جہاں کہیں اپروڈ اسکولس نہ ہوں اور جہاں کہیں اس بل کو لاگو کیا جائیگا وہیں حکومت فری ایجوکیشن (Free education) کا انتظام کرے گی اور کی ذمہ داری لیگی

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

اور اس بل میں ایسی گنجائش رکھی گئی ہے کہ جو لوگ معاشی طور پر ایسے کمزور ہیں کہ اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلوسکتے وہ اپنے لڑکوں کو ان اپروڈ اسکولس میں بھیج سکتے ہیں۔ جہاں اپروڈ اسکولس کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے

approved school means a school maintained by Government or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted and at which no fee is charged for instruction

کہیں ... لم ھو گا کہ ا و ... کدلس میں کسا ری ... ی

... لکن س س رکگ مرد اسکولس یا مسسل اسکولس کی طرح

... گی ... س لحاظ سے دکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ جہاں

... س س وہاں یہ ... کم لاگو نہیں ہوگی س طرح

... قانون کا ... ک مقصد یہ بھی ہوگا کہ جہاں

... می ر ... اسکولس ہونگے وہاں لڑکوں کو مجبور کیا

... ن کو ... رسوں میں داخل کر ... اور ان کی تعلیم کے لیے فیس دیں

... کس طرح ... رکھا جائیگا اور حکومت ... دار

... کہاں ... گا ... اس اسکیم کو کامیابی سے عمل میں لانا

... ریکگنائزڈ اور مسسل اسکولس کا جو سسٹم ہے اسکو

... ریکگنائزڈ سکولس اور مسسل اسکولس

... کی کوشش کی جائیگی ... ہوتے یہ کہ

... دی جائیگی اور جو فیس ادا نہ کرسکے ان کو

... گی ... لیے ... کا مقصد یہ ہے کہ اسمسل اور ریکگنائزڈ

... تعلیم کا ... ہوسکے اگر حکومت

... کی تکمیل کرنا چاہتی ہے ... آنریبل ممبر

... کو ... دیتا ہوں

مسٹر مادھو راؤ نرلیکر ... جو اسٹ بل اے

نمبر ( ) ... لائی ہے ... الکل معمولی اور چھوٹی سی ہے اس کا تعلق عرصہ

... لانا جا رہا ہے اس لیے ہم کو سب

... کی حالت دیکھکر ... معلوم کرنا پڑیگا کہ جہاں کہیں ایسے افراد ہیں

... تعلیم ... کلاز ۲ کے ضمن (۲) میں بچے کی تعریف

کی گئی ہے ... کہا گیا ہے کہ بچہ کی عمر ۶ سال سے کم اور ... سال سے زیادہ

... کی جائے اس ضمن میں (۵) سال کی عمر مقرر کی ہے اسکا

... ہمارے ملک کے اکثر دیہاتوں کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ جہاں

... کے لحاظ سے ... اور قواعد سے ناواقف ہیں اس لیے اگر ان لوگوں

... مدرسہ بھیجیں یہ لازمی طور پر اپنی پرسنائی

... دیہاتیوں کے مالک (...) عام طور ...

... ہیں ... کاروبار میں اپنے ماں باپ کی مدد کرتے ہیں

اگر ... کے ... مدرسوں میں داخل کرانا جائیگا تو ان کو کئی مشکلات

بس هد حاسکی صوما سے ن ں حد ں ے لوگ نہ کے و سے
طلبہ سہں هیں ھکا بت ے ے سکم کی ہے سے ں ں
جہاں کی ی سے ما ہو ہدں علم کیا ے تک ھکے
ھی طرح حاں ھے کہ یہ سکم کہ ں تک کساب ں کیے عا بوں ں
ی) سو سے کم ھے و مہ ں علم ں سکم ھد ی ں ں هاں کے ں
کسے بطلب کے لیں ہ علم ہ ہں نہے ں کے ی
ں عاے سال کے) سا ط ں گ ں
Concess on) ما حاہے ی لے گی ھی نیل سے
ما کر سے میں ہ کی ہ ں ں ع ھی ی ہے ہ ں
کر نگا ؟ هاے ں مو کی طر A l a el
ھی ں کر ں ص سال کی ھ کی کبھی کی ھے ھا ے جہاں ں ہر
ب ے ں ہو حاے ھی کہ عام ھ ے گ ں ں ے ھد
کی حا ںگی ںو و لوگ کہسگے کہ کیا ھے ں ں ں ں ہر و
ھے کہ گاں ں و ںا کا ھد ں ں ب ں گر سکے
کی حا ںگی ہ مہ ب بچوں کہ ں کے ں ی کے ب ہں ںگی
سال کی مر کے بچوں کو ہد ے سچ کہ ھا ں ں ہو
کی ہو ھد ہلاں کی ھے صرف ھے ں ں ں ما ھو
لوسا ںگا دردری سحس کے کہ ںیل مہ ے سا ھد ے
یہ ں کو سکے لدس ہا ھدے لگا ے ھیں ے ے گ تعلیم حصل کر
ما ھیں ہو و ب میں ہو سکے ھیں ہم لوگ ہو ے ں ں ھیے ں
ب میں و ھی سے ملے ھی ہو جانا حاهیے ھیں لیکن سا ھد گ ے گاے
و ھسں ے ماکھسں میں کام کرے میں گد کے ے ہ کہ ھے کہ
ما وقت کام میں گد ے کے ما ب میں ہم حصل کرسکے نہ ممکن ھے سلیے
ں یہ کہونگا کہ سال کے بچوں کو بھی سکول میں جانا ملنی حاهیے بعض
سکا ں ھورہ ھے میں نے کہیں دان میں پڑ کر کہا ھے کہ لوگوں میں و
صوصا کساوں و مسلم اللہ ہسں کے بچوں میں تعلیم حصل ے کا سوں جب در گی
ھے ملے سال تک بچوں کو سکول میں حلہ ملنا ھیے ں نیل عموکس
حصر سے حوصب کرونگا کہ و مری ں م کو نہ کہ لہ ں ے ھ ں
کساوں مر و ں مسلم اللہ کا ں کے بچوں کا ما ھ گا بھیے سد ھے کہ مری
ترمیم قبول کرلی جائیگی ماکھیے ہوے میں ی سر م ھرں

سری رنگ ر و دسمکھ (گنگا کھیر) مسر سکے کے نیل مسر سے
ہ کے ے میں در م دس کرے ہ سے جب کبھی کہا ھے ں ۳
ھیں حاها ک طرف ہو حکومت یہ حاهی ھے کہ ملک کے سحوں تعلیم لے

سری طب کی مد کرکے ہیں تعلم ہے وکہ جاهی ھے من ماوں
من کہاگ ھے کہ ہے سال تک کی کے بچوں کے لیے مری ھ کسن لا بی
داگیا ھے میں کہنا ہوں ہے کی حاے ہے ہ سال تک کی عمر کے بچے
ہی من بک کے حب نے جاهیے ہم کہتے ہیں کہ کل تعلم کا حدمہ حیا
(ममता میں بہت ھا ہو ہے میں اپ معلمہ گنگا کہیر کے تک موضع
ک کہ ھوں ہاں ی سکول میں ( ) طلبا تعلم بانے ھیں ل ی
ہے سال کی کے عمر ہی تعلم بانے ھیں گر حکومت من طرح ہے سال
کی مد کرے ہو یہ ھاے کانسی سن کے لحاظ سے ہی غلط ھ گا من بل میں
ھسے کی ہے سانی گی ھے گ سانی ہے کوئی عمر من کے ہوے تک تعلم حاصل
کرسکیں مد کےلیے بھی تعلم ہے ہ ھ ہ سکے بل عوکسی مسر
ے ساباک کسی ن ہے ما کی کہی گی ھے و کانسی ٹیوس کی دمہ
(ں ھی ھے کہ ۔

The establishment of a free and secular Republic is the duty of the State

کہ گ Provis on (ن و ھی میں ن ہو سی کانسی ہے حاظ من
ھے کہ من سال کے بد ہے سال کی ولے ہوں کودری و کمشسری ی عوکسی
لاے کا لام کیا جاے گر ہم کوئی بل ہے با باس کرے وب کانسی ٹیوسن
کے ں معصد کی ہو غلطی ہوگی سلے میں بل مسرہا عوکسی
ے کہونگا کہ جب تک سا ل ہاوس ہے باس کر ھے ھیں ہو کانسی ٹیوسن
کے لحاظ سے مہ کی مرکے ہے ی سدمت بنس کی گی ھے من کو بھی من
لامیں ہ کرلیں تاکہ ل کا معصد ہو ھو حکومت میں معصد کے ب کام کرنا
جا ہی ھے ہی ہوے طو عام بانے کساہوں و مر ن کے لڑکے ہم سال
کی تک لا تعلم حاصل کرسکیں ہی کہونگا کہ

Art 45 The State shall endeavour to provide within a period of ten years from the commencement of this Constitution for free and compulsory education of all children until they complete the age of fourteen years

ما ٹھیک ں س سدمت کی تا کرتا ھوں

مرکی کے ت ر م ر و (و کیلہ) مسٹر مہکرسر میں ہے من
ل کے مہ ( ) جس ( ) میں م تس کیھے سر معصد بہ ھے کہ مرکی جو مد
ے تک کہی گی ھے کی ے ہے کی مد کہی جاے میں ہاوس
کا نا صد لب نہیں جاھا سو کے لحاظ سے بھی بہ سدمت وجہی ھے و مہی
کے بکت سے بھی کی سما بہت ہوں ھے

اس ترمیم کی وجہ سے اس طرح بھی ... کہ ... گا ... کی ... ی ...
وجہ سے ۶ سال کی عمر میں مدرسہ میں ... تک جا سکے اور ... ...
کسی ... مدرسہ کی ... سے جاہل ... ۶ سال کی عمر ...
جو سکتا ۸ یا ۹ سال کی عمر میں مدرسہ میں ... سکے ... کی ...
(Complete) کرنے کے لیے ۱۴ یا ۱۵ سال کی ... ...
عمر ۱۳ یا ۱۴ سال ہو جاتی ہے ... مدت کے ... ...
اس عمر کے لیے ... سال کی حد بہ لازمی ہوگا کہ ... تعلیم ...
ہوئے تک جاری رکھے ... اس لحاظ سے بھی ... ...
یہ کہا گیا کہ لڑکا گیارہ سال کی عمر میں ... ... کے
میں ... جانے لگتا ہے ... سلیے ... تک کی لازمی تعلیم ... ...
... تاکہ وہ اپنے خاندان کی معاشی ... ہاتھ بٹا سکے ...
کے ذریعہ لوکل کمیٹیز (Local Committees) ...
... غور کر کے مناسب اقدامات (Steps) لیے ... (...) ... अधिकार
دیے رہے ہیں ... اگر یہ کمیٹی کسی بچے کے بارے میں ... ... کی معاشی
حالت ایسی معلوم ہے اور گھر میں ... ... سکے ... ... ہے
لحاظ سے بھی ... فاضل مسطوری ہے ... ...

श्री भाऊराव बोरगावकर (बसमत जनरल) स्पीकर सर, मी माझी दुरुस्ती सूचना मागची ... ... या कलमामध्ये बदल अर्थात प्राथमिक शिक्षण सक्तीचे झाले पाहिजे ... दृष्टीने ... या ठिकाणी आले असेल ... अर्थात सक्तीचे शिक्षण पाहिजे ही एक ... ... राज्यातील जनतेचीहि इच्छा आहे. मात्र सध्याच्या सरकारने हे सक्तीचे शिक्षण ... ... भागातच अमलात आणावयाचे ठरविले आहे. यामुळे आम्हाला ... ... राज्य निर्माण झाल्यानंतर लोकांच्या आशा व आकांक्षा वाढल्या आहेत ... ... व ... मनात विशेष सक्तीची शिक्षणाची आवड आहे.

... ... ग्रामीण भागात हा कायदा ... या ठिकाणी अमलात येणार नाही ... ... आहे की तेथील मुलांना शिक्षण पाहिजे पण ते त्यांना मिळत ... ... परिस्थितीत आहे की जेथे शिक्षक पाहिजेत तेथे मिळत नाहीत ... ... शाळा नसतात आणि शिकण्यास मुलेहि नसतात ... ... ठिकाणी या परिस्थितीचा अभ्यास करणे आवश्यक आहे ... ... पण ... घरदारी शिकवितात आणि शिक्षक ... ... नाही ... हे लोकशाही राज्य म्हटले ... ... आकांक्षा ... ... पाहिजेत.

श्री अण्णाराव गव्हाणे (नांदेड) स्पीकर सर, यह जनरल डिसकशन (General discussion) कर रहे हैं। डिसकशन यह इरिलेवन्ट (Irrelevant) है।

श्री भगवंतराव बोरवणकर मी म्हणत असतो आहे तर अशा प्रकारे सध्याच्या सरकारचा कारभार चाललेला आहे अनेकदा लोकशाहीचे नाव आणि दुसरीकडे लोकांना शिक्षण मिळत नाही आम्हाला सांगितले जाते की शिक्षक मिळत नाहीत ही योजना तेलंगणातील कम्युनिटी प्रोजेक्ट (Community Project) मध्येच का चालू करता? मराठवाड्यात का नाही? काय तेथील लोक टॅक्स भरीत नाहीत? ही योजना मराठवाड्यातही लागू व्हावी अशी माझी विनंती आहे आपला देश गरीब आहे आणि विशेषत हैदराबाद संस्थान मागासलेले आहे तेव्हा सध्या या गोष्टीची विशेष आवश्यकता आहे

मागे शिक्षण मंत्र्यांनी कायदा यांच्या पुढे भाषण करताना याचा खर्च मोठा अंदाजे दरवर्षी जवळ जवळ पाच तीन करोड रुपये आणि पन्नास हजार शिक्षक आम्हाला लागतील असे त्यांनी सांगितले मला वाटते शिक्षणासारख्या महत्त्वाच्या कामात सरकारला जर जनतेचे सहकार्य घेतले तर ही गोष्ट विशेष सोपी होईल आणि अशा गोष्टीसाठी लोक सरकारला जरूर सहकार्य देतील आम्ही जरी विरोधी पक्षाचे असलो तरी याबाबतीत सरकारशी सहकार्य करू

शिक्षण हा समाजाचा आत्मा आहे म्हणून हे काम विशेष काळजीपूर्वक केले जावे अशी आमची इच्छा आहे मी जी दुरुस्ती सूचना प्राथमिक शिक्षणाचे बाबतीत आणली आहे ती अशी आहे का यथा व (and up to such standard) असे शब्द आहेत ते गाळावे तसेच हे बिल मराठवाड्यातील एकाद्या तरी भागात लागू करावे अशी विनंती करून मी आपले भाषण संपवितो

مسٹر کے ال رحمیا راؤ (ملدو ء) مسٹر اسپیکر سر
اجوکیشن کے کلاز دو کے امنڈمنٹ پر ڈسکشن ہو رہا ہے دی کمپلسری اجوکیشن بل پر بے
وباد مباحث کئی ہو رہے ہیں اور اسکی مخالفت کیوں کیجا رہی ہے اسکو معلوم کرنے کیلئے
یہ ضروری ہے کہ ہم اس بل کے ایک ایک کلاز پر جہاں ذہن میں رکھیں ۔ یہ معلوم ہوگا کہ
اس سے عوام کا کیا فائدہ ہوگا اس بل میں اپروڈ سکولس (Approved Schools)
کا ذکر کیا گیا ہے جہاں مفت تعلیم کا انتظام ہوگا اسطرح اس کلاز کے ضمن (۹) میں
ریکگنائزڈ اسکولس کا ذکر ہے جہاں کہ فیس لینے کے متعلق کوئی کمپلشن (Compulsion)
نہیں ہے لیکن اگر اس قسم کے مدارس چاہیں تو فیس لازم قرار دے سکتے ہیں اسکے
باوجود اس بل کا نام ہی فری کمپلسری بل رکھا گیا ہے جسکے ساتھ ڈسکرپٹو
(Adjectives) فری (free) اور کمپلسری (Compulsory) استعمال کیے گئے ہیں
روڈ اسکولس حکومت قائم کرنے والی ہے جہاں کہ مفت تعلیم ہوگی لیکن اگر ہم اس
کے متعلقہ کلاز کو کلاز کے ساتھ ملاکر پڑھیں تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت
مفت تعلیم دینے والی نہیں ہے اسکے برخلاف حکومت دباؤ ڈالنے کے لیے یہ کٹ استعمال
کرےگی اور اگر یہ ماں باپ ایسے ہوں کہ مدرسہ نہ بھیجیں تو ان پر مسلسل جرمانہ
عائد کرےگی فری اجوکیشن کیلئے ہمارے ملک میں بہت زمانہ پہلے سے مانگ ہوتی رہی
ہے اور اسکے لیے جدوجہد بھی ہوتی رہی لیکن اس مانگ کا یہ منشا نہ تھا کہ عوام
کے سر پر اور ایک قانون تھوپا جائے اس مانگ کا یہ مقصد تھا کہ حکومت کی جانب

ے وی کہ لسری سہ ی ہ کسی ہ بطام ہ ے ور کے لیے عوم کی ہ رہم ہے و ن سے ہو سہ ہک سے وصول ی ہے سب کی بھلائی کے لیے ہ ح کیا ہ ہے

ہم سب ہ ے ہیں کہ ہمارے ابھی حالات برہں ور بھی ہ ے ہیں کہ ہمارے اج ن ع ب ہی باد ہیں ہ ا ب کو سوب ۔ بھے ور ملک سہ ء ں ن رہے ہیں ی گ ہ ے بہ ل لاکے و لام د سکیے ن ع سب ہ ن ے بس لہ ے و علم ہ ہ ہ ہ ے لیکن ح ب ع می حکومت ے س ی کبسلہ ی ہ ی ہ کس ں لانا ہے ں ں می بس جانے کی گ ہ ں رکھی گئی ہے ک ما ے ء ای لیدر ہود ء م دی ہ ی ہ کس ہ حالہ ک ے رہے ہیں ہ کی د ی حکومت برے ہکا مت ک ہ ہے ی طرف بہ و رہے ہ ہ ب د سب ے ور ہر کے کو ہ کی ہ ج ورم ماں کے وسارے علم د ے ہ ہ ہ ے ہو ک ارے اج کے ء ب ہ س بچوں کو ہ ی علم دلانے کا بھی ام بی کبے ہب بکہ ہ د کھانے کیانے ا کبھو بی لما و و ا ے رکن ہ م کیہاں ے دلا سکے رہم ہ بس کے ط و وہ ہ کھائے لی ہے کساں ے لا کے ے ی سہ بہی ہے لیے کی و حاسی عبارے جب گ ے ہوتے ہیں ی ہ رب ں حکومت ہ رحم ہ ہ نا ہے کہ و عری ہو کسی (Free Education) کا ہ م د ے لیکی ہ ن می دی کہ لسری ہو کسی کے جو الفاظ ہیں و بو صب قاعد ہ ہی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہی بہ ل س سد ب کی حد تک ہی ہ د رکھیں

سری کے ا ل ومہا راؤ ں ی کے ہ ب کو م رہا ہوں بہ کہ ہ ں لفظ و ی ہو کسی سمال ہو ہے لیے سکے ر ر سمجھا کر رہا ہوں

श्री कुलजार शाबी आनरेबल मम्बर किस अमेंडमेंट पर बहस कर रहे हैं?

سری کے ا ل ومہا راؤ بکس د کے رہے ہی

श्री कुलजार गाबी जिसमे फ्री अ एजुकेशन र बारेमे क्या कहा गया है?

سری کے ا ل ومہا راؤ س حرکی ل د
( ) ں کی گئی ہے رہ ن ہ ی علم ے ے س بچوں ہے ں ء ص رہا ہو ں دل سمسر ہ سے ہیں کہ میں ردو اچھی ح ں ل سکا لیے وی (Free) کا لفظ ہر میں زیادہ معال ہو رہا ہے

آ ہ میں ں ء ص د وگا ک می ہ رب ں کہ ہ ں ر ے ر ہ ہ کو علم دینا ہے میں ودیا مری (विद्यासभा) سے ہ اھسی د گا ک ہی اسسٹ کے ہم ے بچوں کے لیے مفت تعلیم دینے کا ا ہ م ک ں ور سب کی بھلائی سیں طور رکھکر اس اسٹسٹ کو مول ک ہی میں اتنا کہکر ہی سرد ہم کرتا ہوں

श्री अतिकचन्द पहाड (मुलकी) स्पीकर महोदय जो अमेन्डमेन्ट हाअुस में लाया गया है मैं असकी मुखालिफत करने के लिये यहां खड़ा हूं। मैं अिसकी मुखालिफत अिस वजह से कर रहा हूं कि मैं यह समझने से कासिर हूं कि क्या प्रायमरी अज्युकेशन चौदा साल की अुमर तक के बच्चे हासिल करते हैं? अगर कानून में प्रायमरी अज्युकेशन के बजाय कम्पल्सरी अज्युकेशन के अल्फाज होते तो मैं समझता हूं कि अस वक्त में यही और अमेन्डमेन्ट मुतालिक होसकता था लेकिन अिस वक्त हमारे सामने जो मसला है वो प्रायमरी यानी अिबतदायी तालिम का है। अिसका मकसद छोटे बच्चों को तालीम देना है। मैं हमारा तजुरबा है कि चौदा साल के अन्दर ही बच्चे प्रायमरी अज्युकेशन का स्टेज पास कर लेते हैं और अिसके बाद वो सेकन्डरी स्कूल्स में दाखिल होते हैं। हम अिस वक्त जिस मसले के बारेमें बहस कर रहे हैं वह सेकन्डरी स्कूल्स का मसला नहीं बल्कि प्रायमरी अज्युकेशन का मसला है। अिसलिये मैं समझता हूं कि या तो कानून का नाम बदलना चाहिये या अुमर की जो कैद रखी गयी है अिसमें कुछ तबदिली की जरूरत है। कान्स्टीटयुशन में जो रूपम अिस्तेमाल किया गया है वह कम्पल्सरी अज्युकेशन है न कि प्रायमरी अज्युकेशन। गवर्नमेन्ट का मनशा कम्पलसरी अज्युकेशन देने का है लेकिन अस वक्त तक की हमारी फायनान्शियल कन्डीशन (Financial condition) जिसका लिहाजा है अिसलिये पूरे तौरपर कम्पलसरी फ्री अज्युकेशन (Compulsory free education) देने का मुतालिबा कहां तक सही होसकता है यह मैं नहीं समझ सका। खासकर अिन हालातमें जब कि हम माली अअेतबार से अिस पोजिशन (Position) में नहीं हैं।

यह भी कहा जाता है कि देहातों में बड़ी अुमर वाले लड़के होते हैं जो अिन मदारिस में नहीं आसकेंगे। मैं कहता हूं कि अिनको भी तालीम दी जायगी और अगर वे तालीम हासिल न करे तो अिन्हें सजा न दी जायगी। अिस कानून का मनशा यह है कि पहले अुन लड़कों को जिनकी अुमर ग्यारह साल की है मदरसे में शरीक कर लिया जाय यह भी कहा जा रहा है कि बच्चे मदरसे में शरीक न होने की सूरत में अिनके वालिदैन को जुर्माना किया जायगा। जिससे अिनकी जिन्दगी पर असर पड़ेगा और अगर बड़ी अुमर के लड़कों को दाखल न किया जाय तो अिससे भी अिनकी जिन्दगी पर बुरा असर पड़ेगा। मैं कहता हूं कि अिस कानून के लिहाज से मां बाप अपने बच्चों को मदरसे में दाखिल करके तालीम दिलायेंगे। कानून में कहीं भी अिसकी ममानियत नहीं की गयी है। अगर कोई सोलह साल का लड़का मदरसे में बैठना चाहे तो वह बैठ सकता है। अिसलिये मैं कहूंगा कि प्रायमरी अज्युकेशन की सूरत में १४ साल के अुमर की कैद न रखना चाहिये। हां अगर यह सेकन्डरी अज्युकेशन के बजायेस अपफ्रि हायस्कूल की सूरत में जबरी तालीम दी जा रही हो तो यह कैद रखी जा सकती है।

दूसरी बात मैं यह अर्ज करना--

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب ساڑھے چار بجے ہیں ہم اڈجورن ہوتے ہیں

The House then adjournd for recess till five of the clock

The House reassembled after recess at five of the clock

[Mr Speaker in the chair]

श्री माधिकचन्द पहाड़े अध्यक्ष महोदय जो अमेंडमेंट लायी गयी है जिसमें यह चाहा जा रहा है कि अुमर की कैद को बढ़ाकर छ साल से ग्यारह साल की बजाय पंधरा साल किया जाय वरना तालीम का फैलाव न होगा। य जो कहा जारहा है सही नहीं है। जिसका कारण यह है कि चौदा या पंधरा साल के अुमर की कैद रखी जाय तो कानून के नाफिज होने के साथ ही जो लड़के कामसे लग हुअ हैं और मुख्तलिफ पेशे अंजाम दे रहे हैं अुनपर भी यह जबरी तालीम का कानून लागू होजायगा। जिससे लोगोंपर बुरा असर पड़ेगा। जिस कानून का मतलब यह है कि हमको जिप्तदायी तालीम देना है और वह सबको देना है। जिस कानून के जरिये कहीं जिसकी मुमानियत नहीं की गयी की चौदा या पंधरा साल के लड़के को स्कूल में दाखिल ही न किया जाय। जिस कानून का मतलब तो यह है कि सात साल की अुमर से ग्यारह साल की अुमर तक के लड़के जो नाकारा फिरते हैं जिन्हे तालीम हासील करने के लिये मजबूर किया जायेगा। ग्यारह साल से अुपर की अुमरवाले लड़के अगर पढ़ना चाहे तो जिन्हे रोका तो नहीं गया। जिसलिहाज से अुमर की कैद को बढ़ाने का जो सजेशन (Suggestion) लाया गया है वो सही नहीं है। छ ता ग्यारह साल की अुमर जिप्तदायी तालीम के लिये काफी है। जिससे लोगों को फायदा पहुंचेगा।

दूसरी बात मदरसों की बाबत कही गयी कि वे रेकगनाअिज्ड स्कूल्स (Recognised schools) या स्पेशल स्कूल्स (Special schools) नहीं होने चाहिए। जिन स्कूलों के कायम करने के मानी ये नहीं है कि गवर्नमेंट किसी पर जबर कर रही है कि वह लाजिमन जिन्हीं स्कूलों में अपने बच्चों को पढ़ाये। अब भी जिप्तदायी तालीम के लिये स्कूलों में फीस नहीं ली जाती है। गवर्नमेंट स्कूल्स में जिप्तदायी तालीम फ्री होने के बावजूद बाज गार्डियन्स (Guardians) अपने बच्चों को अैसे स्कूलों में पढ़ाना पसंद करते हैं जहां फीस ली जाती है। जिस तरह कानून का मनशा यह नहीं है कि किसी सरपरस्त को अपने पसंदीदा स्कूल में अपने बच्चे को तालीम दिलाने से रोके। रेकगनाअिज्ड और स्पेशल स्कूल्स के कायम करने का मनशा ये भी नहीं है कि बच्चों के गार्डियन्स से गवर्नमेंट यह कहे कि तुम्हारा बच्चा अप्रूव्ड स्कूल (Approved schools) में नहीं पढ़ रहा है जिस लिये तुम जिसको रेकगनाअिज्ड स्कूल में दाखिल करो। कानून का मनशा तो यह है कि लड़के कहीं न कहीं पढ़ें। चाहे वो रेकगनाअिज्ड स्कूल में हो या किसी और स्कूल में। अैसा तो नहीं है कि गवर्नमेंट सिर्फ रेकगनाअिज्ड स्कूल ही में कंपलसरी अेज्युकेशन जारी करेगी। जिस कानून का यह मनशा नहीं है। अगर कोअी गार्डियन यह चाहे कि वो अपने बच्चों को स्पेशल स्कूल में तालीम दिलावें तो गवर्नमेंट जिस पर जबर नहीं कर सकती। जिसका मनशा गलत तौर पर लिया जारहा है, जिससे जिसका कोअी अर्थ न होगा। मराठी में अेक कहावत है कि भावबली ने भीक मांगनी जिस तरह जिसका मतलब किया जा रहा है। दरअसल जिस कानून का मकसद यह है कि १४-१५ साल के लड़के जो किसी न किसी काम में लगे हुअे हैं जिनपर जिस कानून की जद न पड़े और अगर वे पढ़ना चाहते हैं तो जिस कानून के जरिये जिन्हें रोका भी नहीं गया है। दूसरे मदरसों में वे तालीम हासिल कर सकते हैं। जिन पर कानून का असर नहीं पड़ेगा। ये कहना कि जिनको मुफ्त तालीम नहीं मिलेगी सही नहीं है। मैं समझता हूं कि यह अमेंडमेंट लॉजिकल (logical) नहीं है। जिस वक्त प्रायमरी स्कूल तो हैं, लेकिन वे कंपलसरी नहीं हैं। मैं कहूंगा कि जो कानून लाया गया है जिसमें किसी तरमीम की जरूरत नहीं है। जिसलिये जो अमेंडमेंट पेश किया गया है वह काबिले कबूल नहीं है। जो मदरसे कायम किये जारहे हैं वैसे ही कायम किये जाने चाहिये।

شری لنا سی مکنا سی (مسحلے گاؤں) ۔ ادھکسہ مہودے ۔ اسدسٹس نمبر ۲ اور
۲ میں ا ا وھار (विचार) سی کر رکھا ۔ سکسن ۲ کے سب سکسن (۱) کیلئے
جو امنڈمنٹ لائی گئی ہے وہ یہ ہے

'Primary School' means Government primary school in existence at the commencement of this Act"

یہ جو سدمسٹ ہے کیول (केवल) داہمری اسکول ڈیفنیسن (definition)
کیلئے ہے ۔ اسس کا ارتھ (अर्थ) ہے مین یہ ظاہر کرنگا ۔ ڈیفنیسن (definition)
میں جو بل لائی گئی ہے وہ اسلیے ہے کہ وہ اسکو پرائمری اسکول کہا جاسے میں
سکسن ہ کا سب سکسن دہ ہے ۔

"To determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

اور سب سکسن کے تحت کسی پرائمری اسکول کےلیے ادیانت کمپلسن (Area of
compulsion) کے اندرا نکر انکٹ لوکیسن (Exact Location) معلوم کرنا
مقامی کمیٹی کے ذمہ ہے ۔ اس ذمہ کو منظور کرکے میں بل میں سے نکت کرنے کے معنی
یہ ہونگے کہ صرف وہی اسکولس پرائمری اسکولس کہلا سکیگے جو اس قانون کے نافذ ہونے
وقت سرکاری پرائمری اسکولس ہیں ۔

کلاز (۵) "Powers, duties and functions of the Local Committees" کے سلسلے میں ۔
کلاز (۵) کے ضمن (۱) کو پڑھنے سے صاف طور پر معلوم ہوجاتا ہے کہ کسی
پرائمری اسکول کے لوکیسن (Location) کے بارے میں نشچے (निश्चय)
کرنے کا پاور (Power) لوکل کمیٹیوں کو دیا گیا ہے ۔ اسکے الفاظ یہ ہیں ۔

"to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

اب سوال یہ ہے کہ یہ پاور لوکل کمیٹی کو کیوں دیا گیا ہے ؟ بچے پڑھنے کیلئے ان
مدرسوں کو جاسکتے ہیں جہاں کا فاصلہ ایک میل سے زیادہ نہیں ہے ۔ اس جگہ جانے
کیلئے بچوں کو سہولت ہو ۔ بلڈنگ کا لوکیشن (Location) نسچے (निश्चय) کرنے
کیلئے لوکل کمیٹیوں (Local Committees) کو اختیار دیا گیا ہے ۔ اسسی لئے کہا گیا
ہے کہ ۔

"to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

یہ ایکٹ جس ایریا میں لاگو کیا جاتا ہے وہاں اگر کوئی ایک پرائمری اسکول ایسی جگہ
ہے جو ایک میل کے اندر نہیں تو اسکو ایک ایسی جگہ منتقل کیا جائیگا کہ دوسرے
بچے بھی اسمیں پڑھنے کیلئے آسکیں اور دوسری جگہ کے بچوں کیلئے بھی وہ مقام ایک
میل کے اندر ہی ہوجائیگا ۔ میرا کہنا یہ ہے کہ سکسن ہ کے سب سکشن (۱) کا منشا

یہ ہے کہ اسکول بلڈنگ کہاں ہونا چاہیے اسکے لوکیشن (Location) کے فکس (Fix) کرنے کا اختیار لوکل کمشنر کو دیا جا رہا ہے اس سلسلے میں کچھ کہنا کہ ترمیم کی ضرورت نہیں ہے

دوسری چیز یہ ہے کہ سکشن ۲ کے سب سکشن ۳ میں ابتدائی عمریں ۶ و ۷ بتلائے گئے ہیں اسکی طرف ہاؤس کو توجہ دلانا چاہتا ہوں میرے ... دوست نے کانسٹی ٹیوشن (Constitution) کے حوالہ سے بتایا ہے کہ ۶ تا ۱۴ سال کے بچوں کو تعلیم دینے میں حکومت کمپلشن (Compulsion) کرسکتی ہے یہ سب سکشن کے سب سکشن ۳ میں پہلے سے موجود ہے کہ ایٹ دی بگننگ (At the beginning) آف سکول ایر (School year) شروع ہوتے ہی بچے کی عمر ۶ تا ... سال ہو یہ سکے لیے تعلیم کمپلسری کی جائیگی آنریبل ممبر نے کہا کہ اگر کوئی بچہ (۲) سال کا ہے اور ... کام کررہا ہے اسکو کمپلسری ... کسی (Compulsory Education) نہیں دیا جائیگا اس صورت میں (۲) سال کے بعد ... لازم نہیں کہ وہ ضروری تعلیم حاصل کرے ... بچے کی عمر کی حد ( ) کی جائے (۴) تا (۵) کردی جائے تو اس بچہ کے لیے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی اسکول میں جاکر ضروری ابتدائی تعلیم حاصل کرے اس وقت وہ اس قانون کی رو سے نہیں بچ سکتا میں بتانا چاہتا ہوں کہ اس صورت میں حکومت عمر کی حد ( ) مقرر رکھی گئی ہو اور اگر کسی بچہ کی عمر ( ) سال سے زائد ہو ... اس قانون کے تحت ... بچ سکتا ہے مگر ( ) سال کی عمر کی حد کی جائے (۴) تا ... کی حد رکھی جائے تو (۴) تا پندرہ سال کے بچوں کے ... والدین ... ۱۱ ہوگا مور آف دی بل (Mover of the Bill) نے ... سامنے رکھکر ہی یہ بل پیش کیا ہے ... جو سکولس ہوتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ ابھی ۶ تا ۱۴ ... نہیں ہوئے بچوں کے ماں باپ ... بچوں کو اسکولس نہیں بھیجواتے کیونکہ وہ انسے کھیت میں کام لیتے ہیں ... کہا جائے کہ تم اپنے بچے کو مدرسہ بھجواؤ تو وہ کہینگے کہ انہیں اپنے کھیت کے ... کیلئے دوسرا آدمی رکھنا پڑیگا اور اسطرح ان کا نقصان ہوگا اس طرح ... مجبوری سامنے ہیں ... ہندوستان کی ارتھک ویوستھا (आर्थिक व्यवस्था) ہی ایسی ہے ... ہاؤس کو چاہیے کہ ... ہی سامنے رکھکر سوچیے ہم دیکھتے ہیں کہ ... کا مالک (मालक) بھی اپنے گھر ... کے لیے کام پر لگاتا ہے اگر ہم بچے کو ہم کمپل (Compell) کریں کہ اسکول میں ... سکے ... ہونے کیلئے کم سے کم ... سال لگینگے اسطرح ... ۹ ... سال تک وہ تعلیم پاتا رہیگا ۹ تا ... سال میں ... آدمی ... نہیں ہو سکتا کہ کمپلسری ہو کسی کیلئے کسی مالک کو ۹ تا ۱۴ سال کی عمر ہونے تک کمپلسری (Compulsorily) اسکول میں روکے رکھیں یہ صحیح نہیں حکومت نے جس طرح بل پیش

کیا ہے جو مسئلہ جانتے ہے ۔ سال کی عمر تک جو بچے ابتدائی سکولوں میں پڑھے ہیں
ان کو سات سے دے چودہ سال کی عمر کے بچوں کو کمپلسری طور پر تعلیم دلانا طے
کیا ہے سکی جارہے ہیں سال کی مدت رکھی جاتی تو وہ بھی ٹھیک ہوسکتا موجودہ
صورت میں نہ بل نکل رہی ہے عمر کے بارے میں جو دو اسٹیٹمنٹس لائے گئے ہیں
وہ صحیح ہیں اور بل کا غلط مطلب نکالتا ہے اسلئے کی ضرورت نہیں میں زور
دیتا ([illegible]) کرونگا کہ بل کو اصلی حالت میں پاس کیا جائے

شری کاشی رام ریڈی مسٹر اسپیکر سر وی کمیٹی کی اس ہی موکس
بل کے کلاز (۲) میں جو سٹیٹمنٹس پیش کیے گئے ہیں انہیں سمجھنے میں بعض دل
ممبرین کو مغالطہ ہورہا ہے میں اس وقت کلازس ۲ ۳ ۴ ۵ ۹ اور ۴ نسبت
کیے ہوئے سٹیٹمنٹس پر کمنٹ (Comment) کرنا نہیں چاہتا لیکن
کہونگا کہ یک بل پاس ہونے کے لیے لیجسلیچر کے سامنے آتا ہے لیجسلیچر کے سامنے
جب کوئی بل منظوری کے لیے آتا ہے تو اسکا فرض ہونا چاہیے کہ اسے پاس کرے
وقت اسمیں کسی قسم کی لچک باقی نہ رکھیں کوئی ایسی بات باقی نہ رکھیں جس
سے اس بل کا مقصد فوت یا کمزور ہوجائے یا عوام کے جس فائدہ کے لیے بل لایا جارہا ہے
وہ فائدہ پوری طور پر حاصل نہ ہو

اس بل کے کلاز (۲) میں رکگنائزڈ سکولس کی تعریف میں (Or a Part of such School)
کے الفاظ بھی رکھے گئے ہیں اس سے یہ اندیشہ ہے کہ ان الفاظ کا غلط استعمال کیا
جائے ظاہر ہے کہ اس سلسلے میں ایک ورڈ رکھا گیا ہے یہ ورڈ گ جائے تو کسی
ا وڈ اسکول کو رکگنائزڈ اسکول میں تبدیل کرسکتا ہے اس بات کا امکان ہے ان
الفاظ کے ذریعہ رکھا گیا ہے

اس بل میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ

upto any standard from time to time

اس کا مسئلہ دو طرح سے لیا جاسکتا ہے میں یہ کہونگا کہ جب ہم پورے مدرسوں
میں کمپلسری ایجوکیشن نافذ نہیں کررہے ہیں تو اس تعریف کی ضرورت نہیں تھی

عمر کے بارے میں اکثر ارکان ممبرین کو مغالطہ ہورہا ہے یہ بات مسلمہ
ہے کہ ریاست حیدرآباد کے لوگوں میں تعلیم بہت کم ہے اس بل میں یہ بتلایا گیا
ہے کہ جس حد میں لڑکے کو کمپلسری کے ذریعہ تعلیم دلائی جائیگی وہ ۷ سے سال
ہے اس کے ۲ سال بعد بھی وہ ۱۴ سال کی عمر تک تعلیم حاصل کرسکتا ہے لیکن اسکے
لیے کوئی کمپلسری (Compulsion) نہیں لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ اگر
حکومت ایج (Age) کی قید ۷ سے ۱ کی جائے ۷ سے ۱۴ سال رکھے تو اس عمر تک
تعلیم حاصل کرنا اسکے لیے لازمی رہیگا ہم دیکھتے ہیں کہ شہروں میں تو بچے کی
تعلیم ۴ سال سے شروع کرادی جاتی ہے لیکن دیہاتوں میں ایسا نہیں ہوتا بچہ ۸ سال

سال کی عمر کا ہوئے تو کی تعلیم کا حال یہ ہے اس لحاظ سے اسکی میری اہم کسی سال میں ختم نہیں ہوئی سکے بعد بھی دو تین سال عمر والے جوں کو لگ جائے ہیں اسلیے یہ سال تک کی عمر کی قید رکھی جاے تو بہت سب ہوگا میں یہ ترمیم کردینا چاہتا ہوں کہ حکومت کے بجے سال کی عمر کی کی جگہ یہ محض کی محالف کے بعد سے بچوں کی جارہی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ ونسے زیاد سے زیاد ہو اور کوئی غلط بعد نہ لی جاے سکے سو ہمارا کوئی منشا نہیں

اس بل میں یہ ہی چونکسی کی تعریف میں یہ کہا گیا ہے کہ اس درجہ تک جسے گورنمنٹ وقتاً فوقتاً طور کرے اسکی جاے (Up to Fourth Standard) رکھنے کیلیے ترمیم کی گئی ہے میں سکی تائید کرتا ہوں

کلاز (۲) کے ہر گ ب ( ) میں سکولس کی تعریف کی گئی ہے لیکن جسے ہم کمیٹی نے کسی بل پاس کررہے ہیں یہ سب بری سکولس میں ہونا چاہیے جہاں کہ وہ ہیں اسلیے میں ارے میں بھی ترمیم لائی گئی ہے جسکی میں تائید کرتا ہوں رکھنا ضروری ہے سبل سکول کے الفاظ حذف کرے جانے چاہئیں ہمارا مقصد یہ ہے کہ حکومت جب تک ایک ادارہ ہے وہ تعلیم کے لیے کمپلس کر رہی ہے تو اسکے دروازہ سب کے لیے کھلے رہنے چاہئیں تاکہ وہ سب کے دل میں محبت پیدا ہوسکے

جو ترمیمات پیش کیگئی ہیں انکا یہی مقصد ہے کہ سو انکے سمجھنے کی سامنے لائی ہیں میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جن الفاظ کے لیے ترمیمات پیش کیگئی ہیں ان کی تائید کرے تاکہ اس بل کا مقصد پوری طرح حاصل ہو

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی (ورنل عام) مسٹر اسپیکر سر ایک دو دن سے ترمیم اوجب پرائمری ودیا (निःशुल्क अनिवार्य प्राथमिक शिक्षा) پر جو صاحب بولے ہیں ان اونکے وسے (शिक्षा) میں کچھ کہنا چاہتا ہوں میں جاننا ہے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ رہند وجب ودیا کی جو ذمہ داری ہے وہ کس پر ہے؟ عوام پر ہے یا حکومت پر؟ اگر حکومت پر ہے تو پھر یہ کون کہا جارہا ہے کہ بحث میں گنجائش نہیں ہے اگر عوام پر اسکی ذمہ داری ہے تو میں یہ کہونگا کہ دیہات میں جو لوگ رہتے ہیں انکی مالی حالت کیا ہے؟ جیسا کہ گورنمنٹ کے اس بحث میں کہی ہے اور ان سب عوام کے پاس دولت پڑی ہوئی ہے

مسٹر اسپیکر یہ جنرل ڈسکشن (General discussion) ہورہا ہے آنریبل ممبر صرف ترمیم کی حد تک بحث کریں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی میں اسی کے اندر گھوم رہا ہوں اگر یہ فرض کرلیا جاے کہ اسکی ذمہ داری عوام پر ہوتی ہے تو میں یہ کہونگا کہ پڑھنے لکھنے کے لیے

نہ کہ یہاں سے ہے لاسکے جسکہ ان کے کرانے سے کے لیے ہی دیسے ہی ہوئے ؟
تعلیم کے سلسلہ میں مزدور بھی ہوئے ہیں مثلاً پنسل کاغذ سامان وغیرہ وغیرہ

مسٹر اسپیکر : یہ سب امنڈمنٹ ہی ہیں

سری گوپی ڈی گنکار نلی ؛ سی لیے ( ) سال کی بجائے (۶) سال کی عمر لائی گئی ہے تاکہ دیہاتوں میں رہنے والوں کی بڑی سنکھیا (सरसा) میں ہوئی ہے جو یہ گھروں میں بچوں کی ہم مرکا (सम्पर्किका) وہیں رکھی جا سکے کہ ان کے بچے کی نیا عمر ہے وسکے علاوہ ان کی مالی حالت بھی ہی ہوتی ہے کہ وہ تعلیم نہیں دلواسکے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ دو سال کے اندر نہ ودیا بھی (विद्यार्थी) اسی کو ہی ودیا (विद्या) حاصل کرلسکے کہ جسد حاصل کرنے کے قابل ہوجاسکے اور سپھل (सफल) ہوجاسکے ؟ حکومت نے یہ جرمانہ کا بھی ایک دفعہ رکھا ہے میں کہونگا کہ ان کو کھانے کیلئے ہی کچھ نہیں ہے تو پھر جرمانہ کہاں سے ادا کرینگے ؟ یہاں اسمبلی کے دفتر کے غریب ملازمین اور مزدوروں کی ہی مثال لیجیے یہاں جو غریب مزدور اور جھاڑو دینے والے ہوتے ہیں ان کی تنخواہ ۲۶ تا ۲۷ روپیے ماہانہ ہوتی ہے ؟ حکومت نہیں اس قانون کی خلاف ورزی میں جرمانہ عائد کردے بھلا وہ اپنی اس معمولی تنخواہ میں سے (۵) روپیے کا جرمانہ کیسے دے سکینگے ؟ اس لیے میری عرض ہے کہ اس امنڈمنٹ کو منظور فرمالنا چاہیے جو مناسب ہے

سری ایم نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) : جناب اسپیکر صاحب اسکولس بچوں کی عمر بچوں کا کھانا ہے لوکل کمیٹی اور ٹیکس ان تین چار چیزوں کی حد تک میں اپنے خیالات محدود رکھونگا ہمارے پاس تین قسم کے مدارس ہیں سرکاری مدارس امدادی مدارس اور مدارس مسلمہ سرکار جہاں فری کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کا لزوم ہوسکتا ہے لیکن کیا ایسے اسکولس جو سرکاری ہیں یا امدادی ہیں اور جو اوس ایریا کے اندر ہیں جس کا اطلاق گورنمنٹ نے کیا ہے یا جو اسکولس حیدرآباد میونسپل ایریا میں ہیں جہاں کمپلسری ایجوکیشن نافذ ہو اگر میں وہاں اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے نہ بھیجوں تو کیا یہ خلاف ورزی ہوگی ؟ مثلاً بعض اسکولس جیسے آل سینٹس یا گرامر اسکولس ہیں جہاں ۸ تا ۹ روپیے فیس لیجاتی ہے اگر میں وہاں اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے نہ بھیجوں تو کیا یہ اس قانون کی خلاف ورزی ہوگا جو یہاں لایا جارہا ہے ؟ کیا کمپلسری ایجوکیشن کا یہی مطلب ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے ان امدادی یا دوسرے مدارس میں جہاں جہاں فیس خارج کیجاتی ہو نہ بھیجیں تو یہ سمجھکر کہ قانون کی خلاف ورزی کیگئی ہے سزا دیجائیگی ؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کا ایسا منشا نہیں اگر ایسا ہے تو پھر ہمارے وزیر تعلیم حکومت کا منشا واضح کردینگے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو پھر پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے ؟ یہ اعتراض

تو ایسی صورت میں کیا جاسکتا ہے جبکہ فری ایجوکیشن (Free education)
پروائڈ (Provide) کیے بغیر حکومت مجبور کرے کہ بعد دی گئی ہدایتوں سے مدرسوں میں جہاں فیس لیجاتی ہے اپنے لڑکوں کو بھیجیں میں تو ہم ورکنگ مین سکم کا طلب یہی سمجھتا ہوں کہ ہم اپنے لڑکوں کو ان سکولس و بھیجنا چاہیے جہاں فیس حاصل نہیں کیجاتی اوسکے بعد ٹریبل ممبر نے اپروڈ سکولس (Approved Schools) کی جو ڈیفنیشن (Definition) پیش کی ہے وہ یہ ہے

Approved school means a school maintained by the Govt or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted

میں سمجھتا ہوں کہ اس میں (In which primary education up to any standard is imparted) کا جو جملہ آیا ہے وہ سوں اسکولس یعنی رکگنائزڈ سکولس (Recognised Schools) اپروڈ سکولس (Approved Schools) اور اسپیشل سکولس (Special Schools) کے بے کاس (Common) رہے گا اور سوں اسکولس میں پرائمری ایجوکیشن پروائڈ (Provide) کی جاتی ہے پرائمری ایجوکیشن کہیں چوتھی جماعت تک ہے اور کہیں پانچویں جماعت تک ہے بعض جگہ دو ہی و ہو جماعت تک ہی ہے اگر ٹریبل ممبر وردھا ایجوکیشن سسٹم پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ پرائمری یعنی بیسک ایجوکیشن (Basic Education) کے لئے ۸ سال کی تعلیم رکھی گئی ہے لیکن بچے کے پرائمری ایجوکیشن کے لیے انگلینڈ میں ۵ سال کی عمر کی حد رکھی گئی ہے یہ چیز تو بے اپنے ظرفوں پر منحصر ہے جیسے جیسے ہم ترقی کرتے جائیں گے اور جیسے جیسے سوسائٹی کے حالات بہتر ہوتے جائیں گے ہم اس میں اور بھی سہولتیں دیتے جائیں گے اس لیے میرا خیال ہے کہ اس میں دشواری کی کوئی بات نہیں ہے

دوسری چیز عمر کے متعلق ہے جہاں بچے کی عمر بتلائی گئی ہے

Not less than six and not more than eleven years

ہوسکتا تھا کہ سات سال سے ۲ سال کی عمر رکھی جاتی لیکن عام طور پر ہندوستان کے لوگوں کی اوسط عمر (۲۵ تا ۲۶) سال ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے ۶ سال سے ۱۱ سال کی عمر رکھی گئی ہے اپوزیشن کے آنریبل ممبر ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ یہ بچے اپنے ماں باپ کی مدد کرتے ہیں کھیتوں میں کام کرتے ہیں جانور چراتے ہیں بعض مزدوری کرتے ہیں اور اس طرح مجموعی آمدنی میں اضافہ کرتے ہیں لیکن دوسری طرف وہی آنریبل ممبر یہ بھی کہتے ہیں کہ چاہے (۱) سال کے (۱۵) سال تک عمر بڑھا دی جائے بعض ممبروں نے (۱۴) سال کی رائے دی ہے میں نہیں سمجھتا کہ دو مختلف استدلال کس طرح صحیح ہوسکتے ہیں اور ان میں کہاں تک زور پیدا ہوسکتا ہے اوس جانب کے آنریبل ممبر نے یہ بھی کہا کہ ۶ سال سے

سال کی عمر تک کے بچے پر تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے ... ہی صورت میں ... میں
برس ... تک بچے کی عمر ... سال کی ہے اوسکو ہم مدرسہ میں داخل کروا سکے
و پھر ... سال بعد وسکی مدت ختم ہو جائیگی صرف ایک سال میں وہ کیا اسکو کسی
... حاصل ہو سکے گا؟ اس کیلئے نورتس آنریبل ممبر نے ... سجسن (Suggestion)
دیا ہے کہ بچے کی عمر ... تا ... سال تک رکھا دی جائے اس سلسلہ ... میں یہ
کیونکہ کہ کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ... سال کے بعد ہی وسکی تعلیم
ختم کر دیجائیگی؟ ... یہ سوال ہے کہ گورنمنٹ کا ایسا منشا نہیں ہو سکتا اگر ایسا ہو
بھی نہ ہونے دیجئے ... چار سال تک ... لڑکے کو کچھ نہ کچھ علم حاصل کر لینے
دیجئے اگر سال دو سال تک وہ ... پڑھ لے تو ... میں حرج ہی کیا ہے؟ کم از کم وہ
دستخط کرنا تو سیکھ جائیگا ... سال دو سال ... ممکن ہے ان باپ خود وسکی تعلیم کا
انتظام کر دیں یا وہ خود ... طور پر علم حاصل کرنے کی کوشش کریگا ... تا ...
سال تک ولیس ... رکھ ... سکتے ہیں ... اعتراض کرتا کہ عمر کی قید صرف ( ) سال
تک ہے میں سمجھتا ہوں یہ غیر ضروری ہے آنریبل ممبر نے ... خواہش ہے کہ
سال کی قید کو مان لیا جائے

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو بچے محنت مزدوری کرتے آئے ہیں اگر انہیں
... مدرسہ میں ... لی ہو جانے پر مجبور کیا جائے انکے کھانے پینے کا انتظام کون
کریگا ... حکومت ... کا انتظام کریگی؟ کیا ہمارے ملک کے حالات اسکی اجازت
دیتے ہیں؟ ... ہمارا ملک ویلفیر اسٹیٹ (Welfare State) بن
جائے ... اس وقت دوپہر کے لنچ کا بھی انتظام کیا جاسکتا ہے اور دودھ بھی تقسیم کیا
جاسکے ... کسی کو اعتراض نہ ہوگا لیکن ... ملک کے حالات ہیں وہ اسکی
اجازت نہیں دیتے ان حالات کے پیش میں ... عرض کرونگا کہ ... بچے تک جو
... کے وقت ہیں وہ نامناسب ہیں اسلئے ... صبح ... تا ... بجے تک ... ورکنے
چاہئیں تاکہ وہ بچے جو محنت مزدوری کرکے تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں اسکا موقع
رہے کہ وہ اپنے کھانے پینے کا انتظام بھی کرسکیں ... اسی طرح ... تعلیم حاصل کرنے
والے اشخاص میں سے ہوں ... صبح ساڑھے چار بجے اٹھنا پڑتا ... تا ... بجے تک پڑھکر
... کے بعد ناشتہ کرلینا تھا ... کا جو آئیڈیا (Idea) ہے وہ ہمارے لئے
فارن (Foreign) ہے اسلئے میں عرض کرونگا کہ ہمارے ہاں صبح ... تا
شام میں ... تا ... اوقات مقرر کئے جاسکتے ہیں

اسکے بعد جو سوال آتا ہے وہ کمیٹی اور امتحانات سے متعلق ہے جس پر بہت زور
دیا گیا ... باب ...

(نورتس کے کچھ آنریبل ممبر ... یہ اسٹیٹسٹک میں نہیں ہے)

میری ... ورکنگ ... لکھا میں الکس کے بارے ... کچھ نہیں کیونکہ میں
ان ... حالات کو پیش کرتے ہوئے یہ عرض کرونگا کہ جو بل پیش کیا گیا ہے اس ...

کوئی اعتراض نہ کرے بلکہ پہلے اس قانون کو نافذ ہونے کا موقع دیا جائے ۔ اگر اس تجربہ کے بعد ہمیں قانون میں خامیاں نظر آئیں تا ہم اسکو اور زیادہ وسیع کرنا چاہیں تو ہم بعد میں اس ایکٹ کی ترمیم کرسکتے ہیں

శ్రీ టి. శ్రీనివాసరావు—(మహబూబాబాదు)

అధ్యక్షా,

ఇప్పుడు ఈ ప్రాథమిక నిర్బంధ విద్యా విషయము లో ౧౧ ఏండ్లు ౧౪ ఏండ్లు ౧౫ ఏండ్లు అనే సమస్య మనకు వచ్చింది అసలు ఏండ్ల సమస్యకు ఇంత ప్రాధాన్యత ఎందుకు ఇస్తున్నారో నాకు అర్థము కావడములేదు ఏ సమాజానికి విద్యను అందజేయాలో దీనికి రాబోతున్నామని చెప్తున్నారు రేపటి పైవ్రాసిన వయస్సు లిమిట్ (limit) పెడుతున్నారు ఈ లిమిట్ ఎందుకు పెట్టాలి ? ఈ నిర్బంధ ప్రాథమిక విద్య అనేది ప్రధానంగా ఎక్కువ కాలం చదివేవారికి కాదు ముఖ్యంగా ఎక్కువ చదువుకోలేనివారికి వినియోగపడే విద్య ఈ రోజుల్లో పల్లెటూళ్ళలో ఆర్థిక పరిస్థితులు సామాజిక పరిస్థితులు ఎలా ఉన్నాయి ? అక్కడ ఎవరైనా చదువుకోవాలనుకుంటే ని కుటుంబానికి ఎన్నోఖర్చుని భరించి చదువుకుంటుంటే కూడా పై స్థాయికి రావటానికి ఎవరికి కొంత సమయము పడుతుంది అటువంటి గ్రామీణులకు అవకాశము ఉన్నప్పుడు యీ ఏండ్ల లిమిట్ (limit) మీద ఇంత దృష్టి ఉంచుకోవలసిన అవసరం ఎందుకు ? మనము ఎప్పటికైనా సామాన్య ప్రజానీకానికి విద్య చెప్ప దలుచుకున్నప్పుడు ఏండ్ల విషయములో అడ్డు రావడము ఎందుకు ? Up to any Standard అన్నారు ' Up to any Standard అంటే దానికి ఎటువంటి లేదన్నమాట ఈ విధంగా ఒక పైపున యీ ఎటువంటి లిమిట్ (limit) లేకుండా చేస్తూ, రెండోవైపున వయస్సుకు లిమిట్ (limit) చేస్తున్నారు దీనికి ఒక గౌరవ సభ్యులు ఏమన్నారంటే అభ్యాసము ఉంటే ఎదగను చేయడానికి అవకాశం సైన్ (Sign) చేయడానికి కావలసి ఉం దన్నారు అట్లా అయినట్లయితే దీనిని అభ్యాసము చేస్తుందని పెడుతున్నామంటే చాలా బాగు ఉంటది అందుకని ఈ ఆక్ట్ (Act) ప్రకారంగా అయినట్లయితే ఇది అర్థవిహీనంగా ఉండకుండా ఉండాలి కాబట్టి ఏండ్ల విషయంలో ఇంత ప్రాధాన్యత ఇవ్వడం అనవసరమని నా అభిప్రాయం

బొంబాయి ఆక్టు (Bombay Act) లో ౧౪ ఏండ్లు పెట్టారు బొంబాయి విద్యావిషయంలో చాలా ముందుకు వచ్చింది మన హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో చూచినట్లయితే విద్య అభ్యాసము, ఎక్కువగా వుండే అటువంటప్పుడు ౧౧ ఏండ్ల లిమిట్ (limit) పెట్టుటవలన ఉన్నత దశలోకి పోతున్నారని అనుకొంటున్నారేమో గాని అది అర్థరహితంగా ఉంటుందని ఏమాత్రం సందేహము లేదని చెప్పుతున్నాను

مسٹر ڈار لا ایل ایل ورملس (شری ہنگامی راؤ چندر کی) مسٹر اسپیکر سر - اس بل کے کلاز (۲) کے لیے جو پہلی امنڈمنٹ آئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ (or a Part of such school) کے الفاظ اومٹ (Omit) کیے جائیں اس امنڈمنٹ کے مووِر ( ) چاہتے ہیں کہ ان الفاظ کو نکالا جائے اسکی کیا ([illegible]

میں مری سے ا ی و ں ھی سکولس میں ی کی اسے سال کو ے (
مری سکولس میں میں س سدسٹ د ا ا و ہ کے لیے ساو ر
ماس ر مری سک ں (शिक्षण) کے الاسے ں س وقت سد و سا
میں بھی قائم س و ر وی سکولس کی ہ ب ں ں ے ک
مرا ری ک ں سرتا ہے ا کی سب ر ل مرد اسا ہ ھے و ہ ب و (
ے اہ مدت اسکولس و ھا سکوس ر وی ا کوس ے عاہد ے
اور انکی ر ب لف ھے ک س ل ہ معلی ص ب ود ا کس سے ھے
حکومت لیے ولی ھے و ر م مول کی حاسکی ہے لیکن گر و د
کہ ہ ا کے مدت کولس و ھا ا کولس ر ں لاو اے د
مطلو م ں کا حاسکتا

دوسری ر (Up to any standard) کے ی ے
ہ عرض کروںگا ہیا ا رہ ھے کہ ہ ا ں کی عمر ں لڑکے ر و
کر رہے ھیں و ر (Cities) کی ک ے
کی عمر میں ے رھنا سروع کرے ھیں یا اکیے وا د ں کور ں مدس د
عام حم کروا دیے ھیں و ں انہیں ک ی سی ورک ([illegible])
کروا دیا جاتا ھے حیدرآباد سی ا کہیں بھی سے والا ودیارتی ([illegible])
حو ۸ سال کی عمر میں اپنی تعلیم حم کرلے وہ اس اسٹینڈرڈ کے لحاظ سے و سب
میٹرک نہیں ہوتا کیونکہ اس ر ا ں کی عمر تک کمپلس ھے وہ کسی
پڑھائی سے رک نہیں سکتا سلیے سدا ہ ھے ہ ا ے لر ں کے لیے ہ ٹی
ھو چاھیے کہ ا ی چھوٹی عمر والے لڑکے ٹرسٹ د م ا سکیں قائم ں احل

اس دوسرے اسٹینڈرڈ ر زیادہ ہ کہیے ھ ے ں ے سب کے حس رح
ڈالی ھے او ھ ہ ار (विचार) ہ ں ے ھیں ں کے صر
اسٹینڈرڈ سس قبول ہ کی جاتی ہے نکہ ان اسٹینڈرڈس سے ھمارے اس بل کا مقصد
ھے اور حو فائدہ ھم عوام کو پہنچانا چاھتے ھیں اسکی جائے نقصان ھی
اسلیے ھاوس سے میں ا ک مر ہ ادے کرا حود ہ ہ ا ہ میں فدل ا

تیسری اپل اس ر لڈی (و د ما) سر اہ کر سر و
اسوقت ھاوس کے سامنے ھیں انکی مطلب میں ں حارھی ھیں ہ ا سٹینڈرڈ
کے ھیں ا کہا را ے ا ٹ آف سچ اسکول (Or a part of such school)
عمر کی مد کے سلسلہ میں ھے ا ھی ا ر مل لاسسر ے ہ فرمایا کہ مڈل ا
ھائی اسکولس کا ا ک حصہ پرائمری سکس کا ھوتا ھے اسکے لحاظ سے ہ رٹ اف
کی بعرف میں داخل ھو اسکا سا ا وہ پرائمری ک ری کول ں حح
کرتے ھیں۔ اسلیے کہ ہ مو ا قانون صرف پرائمری ا ں ے ا ں ہ ا
مڈل اسکول اور ھائی اسکول کے اجزا شامل نہیں ھوسکتے اسکے علاوہ

سکولس، کسی اور جگہ نہیں ہیں لیکہ ... جو کسی کے سامنے میں ہی ہوگی
کی جانب سے قائم ہونے والے ہیں اسی صورت میں ہونے ... ہے پارٹ آف
سکول (Or a part of such School) کے یہ جو الفاظ استعمال کیے
گیے ہیں ان کا مطلب ہے ... میں ایک ... ان کے لئے ... اوریجنل لا منسٹر
کی تعریف صحیح ہے کہ مدنی اسکولس ... سکولس پارٹ آف دی اسکول (Part
of the School) کی تعریف میں داخل ہیں ... کی ...
(A Part of such School) ... استعمال کیے گیے ہیں ...
دلے میں جہاں (Part of such school) سے کیا مراد ہے ...
... سے ظاہر ہے ... تعریف کی ہے وہ ...
اسکی تعریف نہیں کی گئی ہے علاوہ ... کہ یہ مطلب ... ہے کہ ...
... سال کی عمر تک ... اعو ... ختم کرلے ... ہیں ... کہ ... کے
ذریعہ سے جو ... یا ... تک ہی تعلیم ... جاسکتی ہے اس سے زیادہ ... طور پر پڑھائے
کے ... نہیں ہوسکیے میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو سمجھنے میں ... کی ...
... ہو رہی ہے ... ... جا رہا ہے کہ اس تعریف میں ... ذریعے ... میں
اگر کسی ... کوئی ... کیا ... قانون کی زد میں نہیں آتا
میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ قانون کا منشا یہ ہے کہ تعلیم دیا ہے حکومت اسکو
... دینے کی ... نہیں ہوسکتی ... سوال ... ہے ... جہاں حکومت یہ
قانون نافذ کرینگی ان ... میں بچوں کو فری ... (Free education)
ملنا چاہیے سوائے ... اسکولس کے دوسرے ... میں ... پڑتا ہے لیکن قانون
میں الفاظ فری ... لیکن ... اسکولس
... اسکولس ... الفاظ ... حذف کرنے کی خواہش ... ہے اسکے حذف ...
... نہیں ہوسکتا کہ ... ہے ... کہ وہ ... قائم رہ سکے
اسمیں تعلیم حاصل کرنے کیلئے لڑکے ... کیا جائیگا ... اسکول
میں ... کوئی ... ممبر نے اس کا اظہار کیا کہ ... اسکولس
میں ہوگا ... کہ ایک یا دو ... پڑھنے کے ... اجو ... نہیں دیا جائیگا
بلکہ ... ہے ... اس قانون میں کو ... ہے
اسلیے اسکو صاف کرنے کیلئے یہ ... لائی گئی ہیں اس واسطے یہ پارٹ آف دی اسکول
(Part of the school) حذف کرنے سے اس کا مفہوم ... کے
اسپرٹ کے خلاف نہیں ... ایک اوریجنل ممبر ... یہ بتانا ... کسی جگہ ایک کلاس
دو کلاس تک ... ہوں تو اس سے کو ... ہونے والا نہیں ہے لیکن میں کہونگا کہ
یہ قانون کی اسپرٹ کے خلاف ہے کیونکہ ... ایک یا دو کلاس ... لڑکی ... تو
انکے ... آگے پڑھنے کا ... رہنا چاہیے اسلیے اوپر کی کلاسس کا قائم کیا جانا بھی
ضروری ہے ورنہ ایک دو کلاس پڑھکر وہ تعلیم چھوڑ دیں گے اور انکو آگے پڑھنے کا

جو یہ بل پیش کیا جا رہا ہے اس کی تائید کرتا ہوں اور اسکی کہ کمل ہے کہ حکومت
نے بل کو پیش کیا ہے ہو سکتا ہے کہ اسکو سیں وہ اس قدر ہوں ہم کو ان سب
بل کا مقصد پورا ہوگا عمر کے سال اب تک اپریل میں ہے کہ بجلسہ میں
سال کی قید ہے میں دریافت کرونگا کہ کیا رواج ہے جس کے حیدرآباد
سے وہاں تعلیم کا زیادہ پرچار (प्रचार) ہے اس ملک کے لوگ تعلیم
سے زیادہ فائدہ حاصل کررہے ہیں سمجھا جاتا ہے کہ ہم علم میں سب سے پیچھے ہیں
جس ملک میں تعلیم کا پرچار زیادہ ہے وہاں اگر ۱۴ سال کی قید رکھی گئی ہے تو اس بل
میں ۱۴ سال کی قید رکھنے میں حکومت کیوں گھبرا رہی ہے اپریل ۱۹۳۴ کسی حد تک
مانا کہ کسی میں نہیں ۱۴ سال کی قید ہے لگائی گئی ہے لیکن جب ہم اپنے آئندہ نسل
کے تعلیم کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہر لڑکوں کا فیصلہ ہے ۱۴ سال عمر کی
قید اسلیے ضروری ہے کہ ہر ایک بچہ کی تعلیم کیلیے اس قانون کا صحیح اپروچ
(Approach) ہوسکے اگر اس بل کے لاگو کرنے والوں کا یہ مقصد نہیں ہے تو میں
کہونگا کہ یہ قانون کامیاب نہیں ہوسکتا کیونکہ ہر ایک کیلیے سہولتیں بہم پہنچانا
ضروری ہے اسلیے ہم علحدہ طور پر پیش کرتے ہیں تاکہ جن کو علم حاصل کرنے میں
سہولت ہو کیا جا سکے مسلم و ہندو کے علاوہ لوکل کمیٹیز (Local Committees) کی
سفارش پر ایک وقت کا کھانا بھی دیا جانا چاہیے اور ایک خاص طرح سے تعلیم دیجانی
چاہیے ان ساری سہولتوں کا حاصل کرنا دوسرے مدرسوں میں ممکن نہیں ہے اسلیے ۱۴ سال
کی عمر کے لڑکوں کو اسمیں داخلہ کی سہولت ملنی چاہیے ان قواعد میں لوکل کمیٹیوں کو
اختیار دیا گیا ہے کہ مدرسے کے اوقات وہاں کے عام حالات کے لحاظ سے مقرر کریں تاکہ
جو زیادہ عمر کے لڑکے ہیں وہ معمولی اوقات کے علاوہ دوسرے وقت بھی تعلیم حاصل
کرسکیں اور وہ سہولتیں ان کو بھی مل سکیں جو زبردستی تعلیم کی زد میں آتے ہیں

آج کل جو عام طور کا سیں موصی ہے مانا کہ اکثر لوگ اپنے لڑکوں کی عمر
سال مشکلات کی وجہ سے زیادہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں ایسے لوگوں میں اکثر
مزدور کاشتکار طبقے کی ہے اس لحاظ سے بھی اگر اس پر عام طور پر عمل کیا گیا تو ناجائز ہے
ہونگے ہر ۹ یا ۱۰ سال کا لڑکا اپنی عمر ۱۴ سال سے متجاوز بتا کر ذمہ داریوں سے بچنے
کی کوشش کرینگا اگر ۱۴ سال کی قید لگائی جائے تو زیادہ تعداد میں لوگ مستفید
ہونگے اگر زیادہ سہولتیں دیگئیں تو یہ اسکیم کامیاب اسکیم بنکر رہ جائیگی لہذا
میں ان ترمیمات کی تائید کرتا ہوں

شری اناسی راؤ گواٹے — جو ترمیمات پیش کیگئی ہیں انکے
تعلق سے صرف دو چیزوں کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ایک تو عمر کی قید اور دوسرے
پرائمری ایجوکیشن کی تعریف ایک آنریبل ممبر نے عمر کی قید سے سماج کا سنسٹیوشن
(Constitution) کا حوالہ دیکر یہ کہا کہ اسمیں ۱۴ سال کی قید جو درج

بحی ہے سکے بعنی ں کہ م سال میں کملسی ا ری اھو ں ہم ھو انا
جاہیے سکی کا می سو ں کے الفاظ یہ ہیں

Section 45 (Indian Constitution)

The State shall endeavour to provide within a period of ten years from the commencement of this Constitution for free and compulsory education for all children until they complete the age of fourteen years

بعنی م سال تک مدری فری اھوکیس دیا جائے اسمیں یہ بہی کہا گیا ہے کہ تعلیم جہاں تک دیجائے مفت دوسری لازمی اھوکیں جاہئے تک اس کی کوئی صراحت اس کے بیں کی گئی ہے بل میں بچے کی عمر کیا ہوگی کہ کی عمر ۶ یا سال ہونی چاہیے لیکن یہ ہوکہ اسکو اسکول میں جانے کے بعد فری اھوکیشن (Free education) حاصل کرنے کا حق ۔ سال کی عمر کے بعد وہ اس مسئلہ کی وضاحت صرف ایک دفعہ کے ذریعے ہی ہوگی تاکہ اول مسٹرس نوابانون دیکھیں وہ بات صاف طور معلوم ہوا کہ کسی کی سن ا کا لحاظ ہی یا گیا ہے گیارہ سال کے بعد سکو سر کہ سہ کا اعسار ہے یا نہیں اسکی بہی صراحت اس بل میں ہی کی گئی ہے کہ اس عمر میں پرائمری اھوکیس کے لیے اگر کوئی لڑکا شریک ہونو سکو کس کلاس تک تعلیم دیجائیگی ہمیں جاہیے کہ پرائمری اھوکیس کی کیا مرحلہ ہے اسکو واضح کریں اگر دس سال کی عمر کا کوئی لڑکا اسکول میں داخل ہوا اسے لڑکے کے یے گورنمنٹ کا کیا فرض ہوگا اسکی وضاحت بھی اس بل میں ہی ہے قانون میں اسکی وضاحت ہونی چاہیے کہ کسے دن اسکو اسکول میں پڑھایا جائےگا اور اس طرح جو رہے وہ ہوں کا مرتبہ ہی جانیگا کیوں اس قانون میں اسکی وضاحت نہ کیجائے کہ ہ سال کا لڑکا بہی اس قانون کی اغراض کیلئے بچے کی تعریف میں داخل ہے

child means a boy or girl whose age is not less than six and not more than fourteen years at the beginning of the school year

مسئلہ کہ سکشن ۸ کا مسئلہ ہے

directing the guardian or such other person to cause such child to attend school

اسپانکے سکے تحت اس گارڈین یا جو اور پرسن (Such other person) کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنے بچے کو تعلیم دلانے کی غرض سے اسکول بھیجے اگر ۱ سال کی عمر میں کوئی لڑکا اسے اسکول میں داخل ہونو اسکو ۸ سال کی عمر تک تعلیم دیجائے اس کا ذکر اس بل میں کہیں بھی نہیں کیا گیا ہے حکومت اگر جاہے تو کہہ سکتی ہے کہ اس بچہ کی عمر (۱) سال ہونے کے بعد ہم روکیں گے نہ دائی نہیں ہے اور

اس حد کی تعلیم دی جائے تمسی اور سکول میں دیا جائے اس ن ب کے
جاجا جارہا ہے ۱۰ سال کی عمر تک لڑکے کو دی تعلیم حاصل کرے
اور اسکو پرائمری اجوکیشن حاصل کرنے پر لئے ل (Compell) کیا
ادعل مسٹر سعلام نے کہا کہ اگر ہم کسی کو عرصہ قائم نہ کر

جاسیے ہیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ اسکولس
یا ملکہ میں اسکولس کی تعریف کیگئی ہے اون میں زیادہ ادھا
کی جاسکیں ھونگی اپروڈ اسکولس کی جو تعریف کیگئی ہے وہ یہ ہے

Approved school means a school maintained by the Government or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted and at which no fee is charged for instruction

اور پارٹ آف سچ اسکول (Part of such school) کے معنی دیکھے کہ وہ کوئی
کے اسکول کا ایک حصہ ہوتا او ایسے اسکولس میں فری ہو ن دیا جائیگی
سلسلہ میں جو ترمیمات پیش کیگئی ہیں اوکا مطلب یہ ہے کہ
بھی نہ اسکیم نافذ کیجائے

۱۴ سال کی عمر کے متعلق جو ترمیم پیش کیگئی ہے وسلے متعلق ہم کو غور کرنا
چاہیے ۔ اس بل کے مطابق گیارہ سال سے عمر بڑھ جائے کے بعد سال لڑکا
اسکول میں داخل نہیں کیا جاسکیگا حکومت ۔ اس بل میں اسکی کچھ نہیں ہیں
کہ گیارہ سال کی عمر سے زائد ہونے کے باوجود اسکوا پرو سکولس میں فری (Free)
پڑھنے کا حق حاصل ہے صرف ۴ سال سے سال کے ٹیچی کی
ذمہ داری رہیگی اگر کسی لڑکے کی عمر ۱۱ سال سے بڑھ جائے تو اوسکی ذمہ داری
حکومت پر نہیں رہیگی اس لیے ہم نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ ۱ سال کو بڑھا کر
۱۴ سال کردیا جائے تو یہ بھی کہونگا اس کے لیے
ہے پیش کیگئی ہیں وہ بھی ناکافی ہیں او اس سے بھی ہو سکتا اوسکے
علاوہ اگر یوں بھی ۱۴ سال کی عمر قرار دیجائے تو گورنمنٹ پر کوئی بار نہیں پڑ
اس لیے اگر یہ ترمیم قبول کرلیجائے تو مناسب ہوگا

श्री फुलचन्द गांधी मिस्टर स्पीकर सर ताबिद मे और विरोध मे काफी भाषण हुआ। मैं जो जवाब जिस सिलसिले मे देना चाहता हूं वह बहुत कम वक्त मे खतम होगा। क्योंकि और भी तरमिमात है। तासरी अमेन्डमेंट म प्रायमरी स्कूल की जो तारीफ की गयी है वह यह है।

'Primary School means Government Primary School in existence at the Commencement of this Act

यह अल्फाज जिआफा करने की तरमीम पेश हुयी है। लेकिन तरमीम करनेवाले ऑनरेबल मेम्बर न

'in existence at the commencement of this Act"

परकोर नहीं किया क्योंकि यह मैं महसूस हो रहा है कि वो जो यहां अमेन्डमेंट पेश कर रहे हैं खुशी को यहां फिर दोहरा रहा हूं और महसूस करने की कोशिश कर रहा हूं। मैं चाहते हैं कि

"Primary School" means Government Primary School

का लिफाफा यहां किया जाय लेकिन हमने अभी जिन रखा है उसमें अप्रूव्ड स्कूल्स (Approved schools) में गवर्नमेंट स्कूल्स भी आजाते हैं अमेन्डमेंट पेश करने वाले साहब का यह मकसद तो नहीं कि

"Primary School" means Primary School

लेकिन अगर आप तरमीम नं. (१२) ब्रेकेट देखें तो मालूम होगा कि उसमें ये अल्फाज हैं

For the words "a special school or a recognised school" in paragraph (x) of Clause 2 of the Bill substitute the following words namely "Primary School"

और उसको जिमान के लिये यहां प्रायमरी स्कूल की तारीफ की जा रही है जिसकी कोई जरूरत नहीं है। अप्रूव्ड स्कूल्स में गवर्नमेंट के स्कूल्स या जिनके फंड आजाते हैं। क्योंकि

"Primary School" means Primary schools

का लिफाफा व मानी होजाता है जिसमें मैं जिसकी मुखालिफत करता हूं। दूसरी जो तरमीमात है उससे काफी मुखालिफत है। मैं पहले डिस्कशन में कहा हूं कि बिल में रेकग्नाइज्ड स्कूल्स स्पेशल स्कूल्स और अप्रूव्ड स्कूल्स जिस तरह तीन किस्म के स्कूल्स रखे गये हैं। यहां मैं अप्रूव्ड स्कूल्स (Approved school) का क्लेरिफिकेशन (Clarification) करना चाहता हूं। अप्रूव्ड स्कूल्स के मानी गवर्नमेंट के वह स्कूल्स हैं वह चाहे लोकल फंड हो या मिडल स्कूल यहां कहीं प्रायमरी सेक्शन हो वहां ये अल्फाज आते हैं। और ये सब अप्रूव्ड स्कूल्स होंगे। एडेड स्कूल्स (Aided schools) या रेकग्नाइज्ड स्कूल्स में भी प्रायमरी सेक्शन होता है जिस वजह से ऐसे स्कूल्स के लिये (Approved school) के अल्फाज रखे गये हैं। स्पेशल स्कूल्स के बारे में भी मुखालिफत हुई है। किसी कानून के बनाते वक्त सारे स्टेट की परिस्थिती को ध्यान में रखा जाता है। हैदराबाद स्टेट में ऐसे स्कूल्स भी हैं कि स्टेट में फ्री एज्युकेशन जारी रखते हुए भी जिन स्कूलों को स्पेशल स्कूल्स करार दिया जा सकता है और जिनको जिबाइत की इजाजत है कि वो फीस वसूल करें। शहर हैदराबाद में दो चार स्कूल्स ऐसे हैं जिनको गवर्नमेंट ने इजाजत दी है कि वो फीस वसूल करें। लेकिन कोई गलतफहमी बाकी न रहे इसलिये मैं यह भी साफ करदेना चाहता हूं कि गवर्नमेंट का हरगिज यह मनशा नहीं कि हैदराबाद सिटी में किसी जगह भी कोई स्पेशल स्कूल्स कायम करके वहां फीस वसूल की जाय इसलिये बावजूद इसके जहां कहीं भी कम्पलसरी एज्युकेशन का सेक्शन लागू होगा वहां स्पेशल स्कूल्स नहीं आयेंगे और दफा सैक्शन (१०) में यह बात भी साफ कर दी गई है कि कम्पलसरी एज्युकेशन के लिये एरिया (Area) डिक्लेयर (Declare) होजाने के बाद भी अगर उस एरिया के लोग स्पेशल या रेकग्नाइज्ड स्कूल में तालीम नहीं दिला सकते तो वहां हुकूमत मुफ्त तालीम का इंतेजाम करेगी (Part of such school) के बाबत आनरेबल मिनिस्टर साहब ने जो कुछ फरमाया वह काफी है। मैं उसे दोहराना नहीं चाहता। पार्ट आफ सच स्कूल्स (Part of such Schools)

ना अब बिल्कुल साफ है। जहा कहीं हायस्कूल मिडल स्कूल या अटैच्ड प्रायमरी स्कूल्स (Attached Primary Schools) है वहा यह पाबन्दी लागू होगी। हैदराबाद में २२ हजार मवाजियात है। जिनमे से (१२३२५) मवाजियात असे है जिनकी आबादी पाच सौ से कम है। सिर्फ (१६७५) असे मवाजियात है जिनकी आबादी पाच सौ से ज्यादा है और इन तमाम मवाजियात मे बहुतसे स्कूल्स कायम है। सारे स्टेट मे मासिवा हैदराबाद सिटी के सातवी जमात तक तालीम अभी फरी है

Mr Speaker Is education free in all primary schools attached to middle schools?

Shri Phoolchand Gandhi In all the districts it is free. Only in the City of Hyderabad it is not free. In all the places outside the Cities of Hyderabad and Secunderabad education up to 7th class is free

Mr Speaker Whether they are attached to middle schools or not?

Shri Phoolchand Gandhi That is true

Shri Bhagwan Rao Gaikwe Students of 5th or 6th standard are charged a nominal fee of one or one and half annas

Shri Phoolchand Gandhi Please note that tuition fee is not charged

अजला मे तो सातवी जमात तक फीस नही ली जाती है अलबत्ता हैदराबाद के स्कूल्स मे ली जाती है।

आनरेबल मेम्बर पगम निमल कास्टिटयुअन्सी और बाज दूसरे मेम्बरान ने भी इस जानिब इशारा किया कि बाज मकामात पर विद्यार्थियों को दूध दिया जाता है रोटी दी जाती है स्लेट दी जाती है और किताब दी जाती है। मैं स्टेट का कानून देखा लेकिन इसमेंसे कहीं भी मुझ यसी चीज नजर नहीं आया। मै कोई भी बात हाउस से छिपाना नहीं चाहता। साफ साफ कह देता हूं। हमने तो इस बिल मे किताब स्लेट रोटी दूध य चीज नही रखी है। लेकिन अगर आनरेबल मेम्बर्स क्लाज फाइव्ह (४) इस कानून को देख तो मालूम होगा कि इसमे कहा गया है कि

To make arrangements to provide for facilities as may be prescribed for the poor children attending schools in its area

इसमे जो शब्द फसिलिटीज (Facilities) इस्तेमाल किया गया है वो इतना वसी है कि इसमे य सब चीज आजाती है। लोकल कमेटी पूरी तरह इम्पावर (Empower) है कि वो जो मुनासिब समझ करे य मुमकिन है इसमे आजाती है। जाहिर है कि क्लास मे इससे बढकर किसी तरह की सराहत करना मुनासिब नही होता।

अवकात के बारे मे साफ कहा गया है कि

To recommend the Directo any changes which may seem to the Local Committee to be necessary in the hours of work holidays and vacations in the schools n its area

टाइमिंग (Timing) के बारे मे लोकल कमिटीज से ज्यादा बहतर तसफिया कोयी नहीं कर सकते। इस बारे में शासन से सराहत करना कोयी मनासिब बात नहीं।

आनरेबल मेम्बर पराम परमणीक कुमर के बारे मे बहस करते हुए कहा कि अगर कोया राजक दस साल की उमर मे स्कूल मे शरीक हो तो इसकी तालीम ग्यारह साल की उमर मे खतम कर दी जायगी। इसको बाद तालीम देन की गवर्नमट कोयी जिम्मेदारी नहीं लेती। म कहूगा कि असा बात नहीं है। हम तो छ साल से इसको तालीम दिलाना चाहते हैं जाहिर है कि दसवे या ग्यारहवे साल मे इसका प्रायमरी अज्युकेशन खतम होजाता है। य मुमकिन है कि बाज वक्त मे ज्यादा उमर के लडके इसके तहत न आय। लेकिन इसका अथ यह तो नहीं कि हम इन्हे स्कूल सही से निकाल देना चाहते है और अपनी जिम्मेदारी को खतम करलेते है। वे मदरसे मे शरीक होकर तालीम हासिल कर सकते है लेकिन कपलशन (Compulsion) की जिम्मेदारी हुकमत नहीं रखती। अक आनरेबल मेम्बर न फरमाया कि यहा म .. ? तरह चौदा साल तक कपलशन क्यो नहीं किया जाता? मसूर प्रोग्रेसिव स्टट (Progressive state) है। म इसीको मसाविले मे रखना नहीं चाहता। म हाउस के सामन मसूर के कानून का दफा (२५) पढकर सुनाता हू। वो यह है कि

In every area to which the provisions of this Act have been applied and from such date as they are brought into force it shall be the duty of the parent of every child between the age of 6 and 10 residing within such an area to cause that child to attend an elementary school for so many days in the year for such time of each day of attendance

ट्रावनकोर जहा लिटरसी (Literacy) ज्यादा है वहा भी छ से दस साल की उमर रखी गयी है। बम्बयी मे अलबता छ से चौदह साल की उमर रखी गयी है। लेकिन म कहूगा कि बम्बयी मे प्रोग्रेसिव स्कूल्स (Progressive Schools) है वहा के डिस्ट्रिक्ट और लोकल बोड न अपने स्कूल्स मे सिक्स सिक्स्थ और सेवन्थ स्टैंडड को भी शरीक कर लिया है इसलिय वहा छ से चौदह साल की उमर रखा गयी है। ताकि जहा सातवी जमाअत तक के मदरसे है जिनमे ताकुलत हो लेकिन हमारा स्टट अभी इस मंजिल पर नहीं है

यक आनरेबल मेम्बर न प्रायमरी स्कूल के तारीफ के बारे मे भी अतराज किया। म हाउस के सामन अप्रूव्हडस्कूल्स और प्रायमरी अज्युकेशन की तारीफ पढकर सुनाता हू

'Approved school' means a school maintained by the Government or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted and at which no fee is charged for instruction

Primary education means education in such subjects and up to such standard as may be determined by the Government from time to time

जिससे बिल बात की गजायश रखी गयी है कि अगर हम अपने प्रायमरी स्कूल्स को बढ़ाकर की तरह आगे बढ़ाना चाहे तो बढ़ा कर सकते है। जिस किस्म जिनको फोर्थ स्टैन्डर्ड (Fourth Standard) तक महदूद नहीं रखा गया। अगर हम फोर्थ स्टैन्डर्ड के अल्फाज बिल मे रख दे तो य गजायश खत्म होजाती है। बहुतसे मिडल स्कूल्स कायम होने वाले है। लेकिन चूंकि बिल बतौर तो हमारा खियाल फोर्थ स्टैन्डर्ड तक कम्पलसरी एज्युकेशन रखनेका है जिसकिस 6 से ग्यारह साल की उमर काफी होजायगा।

म अब कहता कि बिल लिहाज से तरमीमात हाउस के मजूरी के काबिल नहीं है म हाउस से अपील करूंगा कि असल बिल बगर तरमीमात के मजूर किया जाय

Mr Speaker I shall now put the amendments to vote Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That in line 2 of paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

or a part of such school

The Motion was negatived

Mr Speaker Does Shri K V Ram Rao want his other amendment to be put to vote ?

Shri K V Ram Rao Yes

Mr Speaker The Question is

That in line 8 of paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

up to any standard

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri B D Deshmukh

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

9

Mr Speaker The Question is

That after paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following paragraph be inserted as paragraph (i) (a) namely—

(i) (a) Primary School means Government primary school in existence at the commencement of this Act

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That in line 2 of paragraph (ii) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

up to any standard

The Motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 6 Shri Madhavarao Nulkar

Shri Madhavrao Nulkar Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri R P Deshmukh Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of Clause 2 of the Bill the following word be substituted namely—

fourteen

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K Anant Ram Rao

Shri K Anant Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for paragraph (viii) of Clause 2 of the Bill the following paragraph be substituted namely—

(viii) Primary education means education up to fourth standard in such subjects as may be determined by the Government from time to time

The Motion was negatived

Mr Speaker Next Shri Bhagwantrao Boralkar

Shri Bhagwantrao Boralker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for the words a special shchool or a recognised school in paragraph (X) of Clause 2 of the Bill the following words be substituted namely—

primary school

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri Madhavrao Nirlikar

Shri Madhavrao Nirlikar Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

' That between the words which is and permitted in line 1 of paragraph (XI) of Clause 2 of the Bill the following word be inserted namely —

not

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause No 2 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 2 was added to the Bill

Shri Uddhav Rao Patil Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be omitted namely —

Government shall appoint

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be omitted namely —

Government shall appoint'

Shri L N Reddy (Wardhanapeth) Sir I beg to move

That for the word appoint in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be substituted namely — cause elected

Mr Speaker Amendment moved

'That for the word appoint in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words, be substituted namely — cause elected.

Shri Uddhav Rao Patil Sir I beg to move

That after the words a Local Committee in line 8 of sub clause (1) of Clause 8 of the Bill the following words be added namely —

shall be elected

Shri Gopal Rao Ekbote Sir I object to this amendment It is meaningless to add the words shall be elected at the end of the Clause as the Clause would then read like this

For each area of compulsion or two or more such areas which are contiguous Government shall appoint a Local Committee shall be elected

Shri Uddhav Patil I shall explain it, Sir In my first amendment I want the deletion of the words Government shall appoint and in this amendment, I seek the addition of the words shall be elected , and the Clause so amended reads thus

For each area of compulsion, or two or more such areas which are contiguous a Local Committee shall be elected

Shri Gopal Rao Ekbote My objection still stands Even if the two amendments go together still my objection stands in as much as there is no process of election laid down anywhere in the Bill and even the hon Mover has not suggested any process of election Since that is not provided under the Act the words shall be elected even if they fit in, cannot be added

سری ادھو راؤ پٹیل (حیدرآباد عام) سب کلاز ۲ کے بارے میں بھی میں نے ایک امینڈمنٹ بھیجی ہے سب کلاز (۱) اور سب کلاز (۲) کو ملالیا جائے تو کلاز(۲) مکمل ہوگا سب کلاز (۲) میں نامزدگی کے بجائے الکشن رکھا گیا ہے اور نامزد کئے جانے کا اختیار حکومت کو دیا گیا ہے ۔

Mr Speaker If two amendments are read together it makes some meaning I would therefore allow the amendment Amendment moved

' That after the words a Local Committee in line 8 of sub clause (1) of clause 8 of the Bill the following words be added namely,—

'shall be elected.'

Shri Uddhav Rao Patil: Sir I beg to move

That for the word nomination in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following word be substituted ' namely

— election

Mr Speaker: Amendment moved

That for the word nomination in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following word be substituted namely —

election

Shri L N Reddy: Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words be omitted namely —

and removal

Mr Speaker: Amendment moved

That in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words be omitted namely —

and removal

شری اُدھو راؤ پاٹل مسٹر اسپیکر اس دور ([illegible]) بل کے
کلاز ۸ میں میں نے ایک امنڈمنٹ پیش کی ہے ۔ جیسا کہ آنریبل منسٹر کے ایک آنریبل
ممبر نے فرمایا کہ جو بھی اچھی چیز لائی جائے اسکو اپوزیشن کی جانب سے شک و شبہ کی
نظروں سے دیکھا جاتا ہے ۔ اپنی تقریر میں نہ انہوں نے یہاں تک بھی فرمایا کہ سمجھا جا
([illegible]) کا الزام ہوتا ہے ۔ لیکن اس موقع پر میں یہ عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ نامزدگی کے جو اختیارات حکومت کو دئے گئے ہیں اس کے متعلق
شک و شبہ کرنے کے لئے اس بل میں کافی گنجائش موجود ہے ۔ حکومت کی جانب سے
نامزدگی سے متعلق آج تک جو قدم اٹھایا گیا وہ ہر وقت بہت زور (Misuse)
کیا گیا ہے ۔ چنانچہ مثال کے طور پر میں چند کمیٹیوں کے نامزدگی کا ذکر کروں تو
ایوان پر یہ واضح ہوجائیگا کہ یہ اختیار غلط طریقہ پر استعمال کیا گیا ۔ نامزدگی کی
مثالوں کو پیش کرنے کے لئے ہر ضلع اور تعلقہ میں نسبتی کمیٹی کے جب لوکل کمیٹیاں بنائی
جائے گی ظاہر ہو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسان کمیشن کا حلقہ بہت جلد
کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں ۔ لیکن ان کمیٹیوں کے لئے جو ممبرس نامزد کئے گئے ہیں وہ
سب کے سب ایک ہی پارٹی یعنی کانگرس پارٹی کے افراد ہیں اور کانگرس پارٹی کے

جی ہے بہت سی جو بسند و ور مالدار ہیں وو جسکے حلاف حد کانگر ی بسری ن
ے ہا ب بر محتاج کیا

مسٹر اسپیکر سے ساب جو ہیں کل نان مسل ڈے (Non official day)
ہے جلے جو ناس ہلے ے ہیں ی بر ڈیوس (Introduce)
کرے کے بعد دو ے جو بلس سکے بیں بر اڈیوس کیا جاسکا اسکے بعد رزولیوسس
(Resolutions) لیے جاسکے

Shri Raja Reddy Tomorrow is a non official day and there are some bills and resolutions for tomorrow

Mr Speaker Yes Tomorrow after question hour non official bills and resolutions will be taken up I mean non official bills and resolutions that have already been introduced and those that will be introduced tomorrow

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Saturday the 29th November 1952